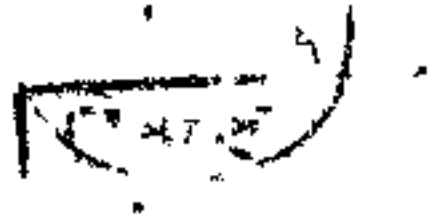


سفرنامہ دین

(۱۹۱۹ء تا ۱۹۲۲ء)

از خواجہ عیاض الدین نقاش



سفر نامہ چین

۱۹۱۹ء تا ۱۹۲۲ء

یعنی مضمون و محصل روزنامہ خواجہ غیاث الدین نقاش

ایچی بالینگر میرزا بن شاہرخ میرزا بن امیر تیمور گورگان کہ

حافظ ابرو در زبده التوازیخ درج نموده

ویباچہ

سفر نامہ چین جو آئندہ صفحات میں شایع کیا جا رہا ہے۔ ایک روزنامہ چینی ہے۔ جو خواجہ غیاث الدین نقاش نے مرتب کیا۔ خواجہ مذکور کو بالینگر میرزا بن سلطان شاہرخ بن امیر تیمور گورگان نے اپنے باپ شاہرخ میرزا اور اپنے بھائیوں کے ایلچیوں کے ہمراہ ۶ دسمبر ۱۹۱۹ء = ۲۳ نومبر ۱۹۱۹ء کو روانہ چین کیا تھا۔ حقیقت میں یہ ایک جماعت ایلچیوں کی تھی۔ جو اپنے نوکروں اور تاجروں کو ملا کر جو ان کے نوکروں میں شامل ہو گئے تھے۔ چار سو آٹھ آدمیوں پر مشتمل تھی۔ جیسا اوپر مذکور ہوا۔ ان ایلچیوں میں زیادہ تر سلطان شاہرخ جانشین تیمور اور اسکی اولاد کے ایلچی تھے۔ شاہ رخ کو ممالک اطراف میں ایلچی بھیجنے کا بہت شوق تھا۔

چین کو اسے متعدد دفعہ ایلمچی بیچے اسی طرح ۸۴۵ھ میں اسے کمال الدین عبدالرزاق صاحب مطلع السعدین کو ہندوستان میں راجہ بیجا نگر کے پاس ایلمچی بنا کر بھیجا اور جب وہ وہاں سے واپس ہوا تو ۸۵۵ھ میں اسکو والی گیدان کے پاس بھیجا جب وہ اس کام سے فارغ ہوا تو اسکو مصر جانے کا حکم ملا سگر شاہرخ کی وفات کی وجہ سے وہ ادھر روانہ نہ ہو سکا۔ ایلمچیوں کی جس جماعت کا روزنامہ درج من ہے ۲۳۵۰ نمبر ۱۳۱۹ھ کو ہرات سے جو شاہرخ کا دار الخلافہ تھا روانہ ہوئی اور بلخ اور سمرقند سے ہوتی ہوئی کوہ تھبان شان اور صحرائی گوبی کو عبور کر کے سمعت پین میں داخل ہوئی اور آخراخان بالیخ (سبکین) پہنچ کر کچھ عینے وہاں ٹھہری اور ہرات سے روانہ ہونے کی تاریخ سے دو سال دس مہینے دو پانچ روز کے بعد ۲۹ اگست ۱۳۲۲ھ کو واپس ہرات پہنچی۔ اس سفر کے حالات خواجہ غیاث الدین نقاش نے روزنامہ کے طور پر لکھے اور اس روزنامہ کی مضمون اور حاصل مطلب حافظ ابرو نے زبدۃ التواریخ

۱۵۰۰ھ میں اس زمانے میں رنگ خاندان (۱۳۶۹ھ تا ۱۶۱۶ھ) حکمران تھا جسکو اصل میں تامنگ (یعنی نوراعظم) کہتے تھے اور صاحب مطلع السعدین کو اسی سے مشاطہ ہوا اور اسے بجائے خاندان کے اسکو بادشاہ چین کا نام سمجھا اور اسکو دای رنگ لکھا۔ حافظ ابرو کا اصلی نام شہاب الدین عبدالقدیر لطف اللہ بن عبدالرشید الخوافی ہے۔ وہ تیمور کا درباری تھا اور شطرنج کھینے میں بہت مہارت رکھتا تھا ۸۱۵ھ میں شاہرخ نے اسکو ایک جغرافیہ مرتب کرنے کا حکم دیا جو اسے ۸۲۳ھ میں دو جلدیں ختم کیا۔ اسی بادشاہ کے حکم سے اسے ایک تاریخ عالم مرتب کی۔ جب تکامل نسخہ قسطنطنیہ میں ہے ۸۲۶ھ سے یہی مولف یا مفر مرزا کے حکم سے زبدۃ التواریخ کی تالیف میں مصروف ہوا۔ جسکی صرف جلد اول اور جلد چہارم کا نصف آخر ہم تک پہنچا ہے۔ ۸۲۵ھ میں حافظ ابرو نے شاہرخ کے حکم سے جامع التواریخ رشید الدین کا تیار کیا۔ اسکی تاریخ وفات ۸۲۳ھ ہے۔ ماخوذ از ایٹا کلو پیڈیا آف اسلام بذیل حافظ ابرو

کی جلد چہارم کے نصف آخر میں درج کیا۔ زبدۃ التواریخ کی جلد چہارم کا یہ حصہ نہایت اہم ہے۔ کیونکہ مصنف نے اس میں شاہ رخ کے عہد کے حالات ۱۳۳۰ء تک ایک شاہد یعنی کی حیثیت سے لکھے ہیں۔ یہ حصہ صاحب مطلع السعدین نے اپنی کتاب میں بات تک تغیر درج کر لیا۔ اور اتفاقات زمانہ سے زبدۃ التواریخ ایسی ناپید ہوئی کہ اب جلد چہارم کے حصہ کو کا صرف ایک نسخہ کتابخانہ یادلی آکسفورڈ میں موجود ہے اور بس۔ متن جو صفحات آئندہ میں درج ہے زبدۃ التواریخ کے اسی نسخہ پر مبنی ہے جو آکسفورڈ میں ہے۔

یہ متن پہلی دفعہ شایع کیا جا رہا ہے۔ اس سفرنامہ کو مطلع السعدین سے لیکر قاتر میر نے (Notices et extraits) کی جلد ۱۴ حصہ اول میں مع ترجمہ فرینچ و حواشی شایع کیا تھا۔ حبیب الیسیر کے خاتمہ میں ر بذیل خان بانیق، مطلع السعدین ہی کے بیانات کو تفصیل کیساتھ اور نگارستان احمد غفاری میں بہت کمال کیساتھ درج کیا گیا ہے، خطابی نامہ جو ترکی میں ہے وہ بھی مطلع السعدین ہی کے بیانات پر مبنی ہے۔ عرض یہ کہ اس سے پہلے زبدۃ التواریخ سے لیکر اس سفرنامہ کو کسی نے شایع نہیں کیا۔ ہر شخص نے اسکو مطلع السعدین سے لیا ہے۔ گو زبدۃ التواریخ میں یہ سفرنامہ زیادہ مفصل اور بعض جزئیات میں غالباً زیادہ خوب طور پر درج ہوا ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ انشاء کے اعتبار سے مطلع السعدین کا بیان بہتر ہے، خصوصاً متن سفرنامہ کے خاتمہ پر مفصل درج کئے گئے ہیں۔

محلہ شیع

۱۷ اسکاٹلینڈ ۱۸۲۲ء میں لے پروفیسر یارٹولڈ کو پتہ ملا ہے کہ ایران میں کتاب کا پورا نسخہ موجود ہے مگر اور کچھ حال اس نسخہ کا معلوم نہ ہو سکا۔ قاتر میر ص ۵۸۹، نسخہ بقول یارٹولڈ تاریخ الخیرات و تصنیف ۱۳۳۱ء تا ۱۳۵۰ء کے مصنف محمد بن فضل اللہ موسوی نے اس سفرنامہ کو بہت اختصار کیساتھ درج کیا ہے۔ اس مصنف کے ہاتھ میں حافظ ابرو کی زبدۃ التواریخ بھی تھی اور نگارستان ص ۵۶، آٹا لکھنے کے بعد گنج الکھر مصنفہ تلمیحی لہجہ کا ایک قلمی نسخہ دیکھا جو ۱۲۴۴ء کی تحریر ہے اور اسی زمانہ کی تصنیف تھی۔ اس مؤلف نے بھی غائب مطلع ہی سے لیکر یہ سفرنامہ درج کیا ہے۔ مگر بعض تیاریات اور تاخیر سے لی ہیں

زبدۃ التوائت حافظ ابرو

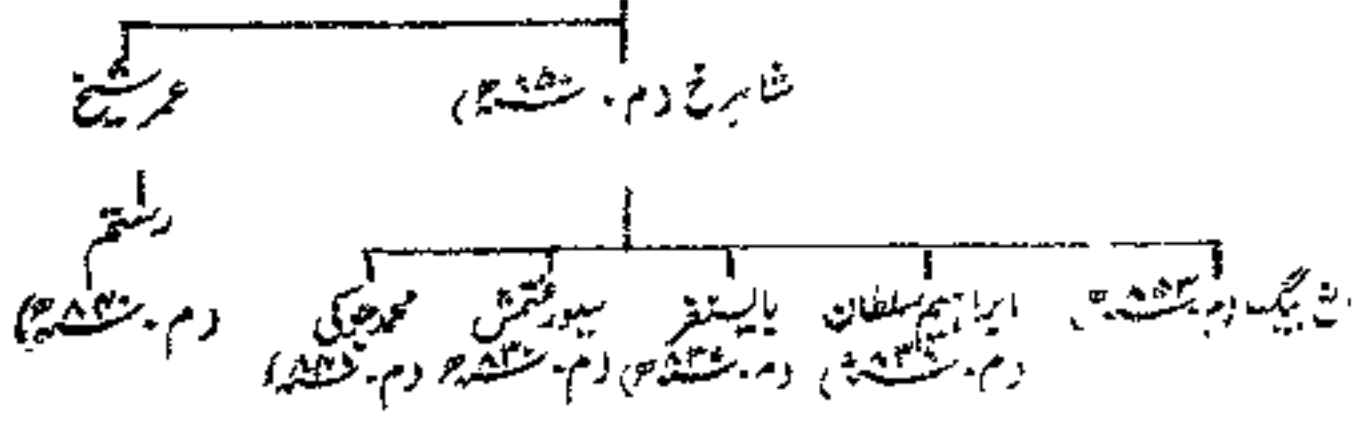
(۲۸۲ ب) فکر آمدن ایلچیان که بختای رفته بودند و حکایات و قواعده خطائیه (۳۸۲)

در یازدهم رمضان المبارک سنه خمس و عشرين و ثمانمائه ایلچیان که (از) پیش بندگی حضرت اعلیٰ خلد اللہ تعالیٰ ملک و سلطان مقدم شادی خواجه و کوچیه و از پیش مخدوم و مخدوم زاوه عالم و عالمیان بایستغریها در خلد اللہ تعالیٰ ملک و سلطانه بختای رفته بودند مقدم سلطان احمد و خواجه غیاث الدین نقاشش بدار السلطنت بهرات رسیدند

له بوع کنید به Cathay and the way thither مصنفه سرینتری یول (Yule) جلد اول ص ۶۰۶۱۰۶۱۰ برای تعلیقات بسیار مفید برین سفرنامه که بعضی از حواشی صفحات آئینده هم ازان کتاب مأخوذ است صاحب مطلع السعدین همین سفرنامه را مختصراً درج کتاب خود کرده است و ازین روی مقابله متن بآن کتاب کرده شد و دو نسخه از ویگار برده اولاً در توگرافی این کتاب که در خزانه خطوط پنجاب یونیورسٹی موجود است و از اصل حاصل کرده اند که بال کرائسٹ کالج کیمبریج است و ثانیاً نسخه مطبوعه این سفرنامه که قاتر میر از روی مطلع السعدین در Notices et Extraits etc Vol XIV. I شایع کرده - تر یاداتی

که از روی مطلع السعدین درج متن شد محدود به تالیف این طور [] و آنچه قیاساً افزوده شد در قوسین این طور ؟

۲۹ ۱۳۲۲ هـ یعنی شاهرخ سلطان پسر تیمور گورکان ۳۵ بایستغری پسر شاهرخ سلطان بود و چون ذکر برادرانش و غیرهم در سطور آئینده می آید نسب و وقایات ایشان درج ذیل کرده می شود ، تیمور (م . ۸۰۶ هـ)



رفتن ایشان در ششم ذی القعدة سنه اثنی و الصواب: اثنین [او عشرين و
 ثمانمائه بود و آمدن در یازدهم رمضان مذکور که مدت دو سال و ده ماه و پنج روز باشد بیلگاتی
 و تسوقاتی که پادشاه ختای فرستاده بود رسانیدند و حکایات غریب از اوضاع و رسوم آن ممالک
 تقریر کرد و خواجه غیاث الدین مذکور از آن روز باز که از دارالسلطنت هراة (به) عزیمت سفر
 ختای بیرون رفته بود تا بان روز که باز به هر موطن که رسید آنچه دیده بود (۱۳۸۴) از چگونگی راه ۵
 و صفت ولایت و عمارت و قواعد و با عظمت پادشاهان و طایفه ضبط و سیاست و عجایب چند
 که در آن دیار مشاهده کرده در بطریق روزنامه ثبت نموده است که بحکم مستند علیه بود و بی
 عرض و تعصب نبشته مضمون و محصل آن حکایات نقل افتاد

در ششم ذی القعدة [از دارالسلطنت هراة بیرون رفتند و در نهم ذی الحجه بیرون
 رسیدند و تا غره محرم سنه ثلاث و عشرين و ثمانمائه بسبب پارتگی و سرما آنجا بودند
 و بعد از آن کوچ کرده از گذر کلان گذشته در دست دوم به سمرقند رسیدند و
 پیشتر از آنکه ایشان برسدند و ماه امیرزاده اعظم الخ بیگ گورکان پسران خود
 سلطان شاه محمد خانی را با جماعتی ختاییان که میرفتند فرستاده بود امیرزاده سیور غمش
 نورالله مرقده نیز برسد ارضاق بنام و از آن امیرشاه ملک از دون نام و از آن شاه پسران
 خواجه تاج الدین جمع شدند و در شاهر صفر پانچمیان ختای از دارالسلطنت سمرقند روان ۱۵

سنه = ۲۳ ر نوبر ۱۳۱۹ هـ اصل با نود و هجده سنه اصل : ۷۰ سنه در مطنع سعیدیه

گفته است که میرزا یاسر بتا کید تمام خواجه غیاث الدین را گفته که هر چه بیند بخری روزی آنچه بود
 سنه یکم محرم ۱۳۳۳ هـ = ۱۴ فروردین ۱۳۲۲ هـ شاه برکنار آمد و دریا برداه نخب در صغیر فرزند ازین
 سنه وفات این امیرزاده در ۱۳۳۳ هـ واقع شد پس ظاهر است که این جمله بعد از وفات امیرزاده افزوده
 شد : سنه والی خوارزم = ۱۰ صفر ۱۳۲۳ هـ = ۲۵ فروردین ۱۳۲۲ هـ

شدند و در اوائل ربيع الاول به تاشکند رسیدند و در اوائل ربيع الثانی به سیرام و در غزوه ربيع الآخر به آتش پره و در حادی عشرین ربيع الثانی مغول (۳۸۴ ب) در آمدند (۳۸۴) مرغزارها در خوش بود و فصل بهار بهر روز کوچ می کردند تا گاه خیر رسید که اویس خان شیر محمد اعلان را طلب داشته بود تا قتل کند و قتل محمد و بعضی از امرای مغول بدان جهت از اویس خان باغی شدند و ایل بهم برآمد ایلیچیان متوجه شدند و کوچ کردند بعد از آن خیر رسید که فتنه تسکین یافت و امرای ایل را اطاعت کردند و امیر خدایداو که امیر معتبر آن دیار بود بر سید و ایلیچیان را استمانت داد و پیش اویس خان رفت ایلیچیان این شده بر راه خود رفتند تا در هفتاد و نهم جمادی الاول بموضع رسیدند که سلیغوتو می گفتند و آن از حساب ایل محمد بیگ بود آنجا توقف کردند تا چندانکه بعضی از داعیان و توکران شاه بدخشان و غیره که متوجه ختای بودند جمله بر سید آمد و در بیست و یکم جمادی الاول از آنجا کوچ کردند و در بیست و دوم از آب کنگه گذشتند و در ثالث عشرین ایلیچیان محمد بیگ را که حاکم این اویس بود دیدند و پسر محمد بیگ سلطان شادی گورگان داماد شاه جهان بود که فتنه او را جوهر

۱۲ ربيع الاول ۸۲۳ هـ = ۲۴ مارچ ۱۴۲۰ م سیرام واقع بود بر کنار رود اریس که معاون سجون است و بهشت میل بشرق چمکت قبل از جمله های مغول این شهر را اسپجایب نام بود
 ۱۳ مارچ ۱۴۲۰ م یعنی بنام مغول (یون) ۱۵ مارچ به یون ص ۵۲۵
 ۱۴ مارچ ۱۴۲۰ م که سگ به یون ج ا ع ن ا ع ح اس ت ی ا ۱۵ مارچ چون سینه مذکور
 ۱۵ مطلع السعدین: آب کنگه، اما بقول قاتر میر غالباً این همان بنی است که آن را در و کون گویند
 ۱۶ حاصل این که شاه جهان را دو دختر بود، یکی در حباله از دواج سلطان شادی ولد محمد بیگ و دیگر در عقد میرزا محمد جوکی ولد شاه رخ بهادر

(۱۳۸۵) خاتون امیرزاده اعظم چوکی بهادر خلد ملکه باشد، در بیست و هشتم جمادی الاول (۱۳۸۵) در
 مرغزار و جلگه ریله و ترم در آمدند و از آنجا گذشتند بایل شیر بهرام رسیدند، و پسر شیر بهرام آنجا
 بود، با وجود آنکه آفتاب بسر سلطان رسیده بود و پنج می بست چنانکه دو انگشت بر می
 پنج می شد در هشتم جمادی الآخر خبر رسید که پسران محمد بیگ و اچمی را که ایلچی اولس خان بود
 غارت کرده، و اچمیان و ایلچیان متوهم شده گفتند ما را سعی می باید کرد که خود را زود تر
 بسره تختای رسانیم و در ۱۰ کوههای سخت* بود و اکثر اوقات باران و ژاله می بارید
 و در آخر جمادی الآخر به شهر طرفان رسیدند و درین شهر اکثر کافران بودند و بت
 می پرستیدند و بتخانه بزرگ و اشقت در غایت تکلف و بتان بسیار در آنجا، بعضی نوحه
 و بعضی کهنه، و در پیشانی صدف یک صورت بزرگ که میگفتند که این صورت ساکنونی
 است و در دهم رجب این کوچ کردند و هوادر غایت گرمی بود پنجم رجب به
 قراخواجه رسیدند و در دهم رجب جمعی ختائیان رسیدند و گفتند اسامی ایلچیان و عدد
 ایشان بنویسند، در نوزدهم رجب بمصنعی رسیدند که آنرا صوفی آنا می گفتند و یکی از
 سادات ترند که او را خاند زاده تلج الدین نام بود (۱۳۸۵) آنجا نگری ساخته و ساکن شد
 و (او) داد امیر فخر الدین حاکم مسلمانان قائل بود،
 و در حاوی عشرين رجب بشهر قائل رسیدند و درین شهر امیر فخر الدین مسجدی بزرگ ساخته
 بود و در مقابل بتخانه ساخته بودند بنحایت بزرگ و در وی دینی بزرگ ساخته، از چپ راست بتان دیگر
 نمود و بسیار بودند و در پیش بتی بزرگ مقداری کچم و ده ساله سدور کئی از مس ساخته در غایت صنعت
 خوبی و بر دیوارهای خانه صورت گریه های استادانه کرده و رنگ آمیزیهای خوب و بر در بتخانه

۱۴ یعنی قریب به ۲۱ راه چون ۱۳۲۰ ۲۰ رجب ۱۳۲۰ ۱۴ اصل: داد در کلهای سخت،

۱۴ یعنی بودائی یا بودند، ۱۴ یعنی ساکیا منی ۱۴ ۱۳ جولائی ۱۳۲۰

صورت و دوی که بر یکدیگر خنمه کرده باشند، و منگلی تیمور باریخی جوانی بغایت صاحب جمال حاکم قائل بود،

در خراسان عشرين رجب از آنجا کوچ کردند و بعد از آن راه اکثر چول بود هر یک روز و دو روز آب می رسیدند تا دو روز و نیم شعبان بود یعنی رسیدند که از آنجا سگسچ که اول شهر ختانیان و قراول ایشان بود در ده روز راه چول بود، جمعی از ختانیان بموجب حکم پادشاه با استقبال را بپایان آورده بودند و مرغزاری نزد یوده هم در آن روز [در] مرغزار [ی] اصفه

۵

علی ساخته و مسایب آنها را که پاس زود و شیرین و صندنیها نهاده و انواع ماکولات از قاز و مرغ در ۱۳۸۶ و گوشت پنجه و فواکه و میوه های خشک و تر بر طبقه های چینی مرتب کرده و (۱۳۸۶) بر سر شیره خشکی بسته، القصة در آن بیابان طویلی که در شهر با بدان تکلف نتوان ساخت ترتیب کرده بودند و شیرین و خواصها نهاده، و بعد از طعام انواع مسکرات از عرق و سرکه و غیره آوردند و مجموع را امت ساختند و پیرهن طویلی هر کس را بقدر مرتبه و گوسفند و آرد

۱۰

له اصل: باری، مطیع (نسخه قاتر میرا): باری، حبیب السیر باری، که در مطیع السعیدین می نویسد: و در آنجا به بیت و پنج کوچ راه چول و باریه قطع کرده بهر دو روز آب می یافتند و دو روز و نیم ماه شعبان در اثناء بیابان بیشتر و گاو قطاس دو چار شدند و آنجا گاو چنان بزرگ می شود که گویند نوبتی سواری را از پشت زین بر سر شاخ روده و مدتی بر سر شاخ بود در بجای شیر در بعضی نسخ شتر نوشته است یعنی شتر وحشی و گاو قطاس که (yak) است،

که یعنی مفاده گویی را عبوری کردند، چول یعنی بیابان و ریگ نزار است،

که ۶۲ رگت نشانی در A Post of observation at Suchu

که مطیع: دو، خواهی چوپایه دار، Goose. ۵۹

که نوعی از شراب متعارف ترکستان در بهار خجند،

و چون و مایحتاج سفر و عرقی و سرمه یاد و تدوین ساختگی مجموع از سبکجو آورده، و آنجا نسخه
 کردند که با هر کسی چند تو کردند و اوجیان حجت می گرفتند که می باید که تو که زیادتی ننویسند که
 یا ساق ختمای زکیست [ایت است] و هر کس در ونگوی شد او را وقتی نیماند و بسیار
 بازرگانان پیش ایلیچیان تو کردی شدند و خدمت میکردند الققه نسخه نیشته تدوین تفصیل:

- ۵ امیرشادی سلطان از غداق اسدوان نوحه تاج الدین
 نوحه و کولچه احمد و نوحه غیاث الدین شمس پناه ذکر شاه بدخشان
 دولت نفر صد و پنجاه نفر نفر نفر پنجاه نفر
 توکران امیر و امیرزاده اعظم النخ بیگ گورگان خلد الله ملکه پیشتر رفته بودند و توکران امیر
 ابراهیم سلطان خلد الله تعالی ملکه، هنتوز زرس پده بودند

در ۱۳۸۶

- ۱۰ روز شانزدهم ۳۸۶ ب) ایلیچیان را خیر کردند که امروزه وانک داعی طوی می دید و لو
 از جانب پادشاه ختمای حاکم آن سرحد بود که از طرف قاطل است و از سبکجو تا شهر واد او ۶۴
 نه یام بود و او بالشکری پنج شش هزار سوار با استقبال آمده بود و مجموع ایلیچیان سوار
 شدند و نزد یک یورت وانک داعی آمدند، طریقه فرود آمدن ایشان در صحرا چنان بود:
 لشکریان مربع فرود آمده بودند چنانکه بر کوه و وسطاره مربع کند و خمیها طتاب در طتاب
 کشیده چنانچه بهیچ جا راه پیاده نبود که بدان میان در آید و چاره در وانه بر چهار طرف
 آن مربع گذاشته و میان آن مسافتی بزرگ، و در وسط آن مسافت صدقه بزرگ
 ساخته بمقدار یک جریب و خمیه بزرگ و دو تیر خطائی در پیش او زده مثل شاه نشینی در آنها
 برداشته و تالاری از چوب ساخته و از کرباس سایبانها زده چنانکه از یک جریب زمین

له ۱۷ شعبان ۸۲۳ = ۲۶ اگست ۱۴۲۲ ل ۲۵ مطلع السعدین: نیره، صیب الیر: نیره، (دور

ص ۱۰- ص ایجای دو چوب و آن خمیه و تیره، ل ۳۵ گذار اصل اما غالباً صوابش مقدار است چنانکه

در ص ۱۴

تمام سایه کرده بود و در زیر و در چوبیده صندلی حاجی نهاده و از چپ و راست صندلیها و دیگر اویان چپیان
 بر جانب چپ و امرای خطا بر جانب راست نشستند [از جمله در پیش ایشان تعظیم جانب چپ
 زیاده] از جانب راست است و بعد از آن پیش هر کسی ایلچیان و امراد و شیر نهانند و در یکی
 نعمت الوان میوهای خشک ختمانی و قاز و مرغ (۱۳۸۴) و سان گوشت پخته و در یکی کلیه و نانهای (۱۳۸۴)
 خوب و نخل بندگی از کاغذ و ابریشم چنان خوب که صفت کرد (کذا) و در پیش سایر مردم یک شیر بر
 یک را (و) در برابر کوبیده بلند نهاده و چهارم و نهمی و صراحیهای بزرگ و خرد و اسپینی و نقره و زر
 پهلوی کور که از چپ و راست جمع از مطربان ایستاده و یا توغن و کمانچه و پیله ختمانی و نته از دو نوع
 بعضی نفس و سرنی میکنند بعضی در پهلوی نی، و طنباک ختمانی و موسیقار و طبلی در رویه بر سر سه پایه نهاده
 باصول میزنند و پنج و چهار پارچه و در پهلوی ایشان و بازیگران ایستاده پس آن صاحب جمال صرخی
 و سفیدی مالیده که هر کس میتد گوید دختر آنند کلاه با بر سر و مروارید و گوش و بازی گریه های
 دارند مخصوص ختمانی که مثل آن در عالم هیچ نیست و از پیش آن صفت تا چهار
 دروازه که آن خیمها زده اند مردان حبیبه پوش با نیزه های دراز در دست ایستاده چنانکه
 یک پای بر پای دیگری جنید و بسا اول خود حاجت نیست جهت آنکه بساق و سیاست
 ایشان از آن زیاده است که صفت توان کرد بعد از آنکه (۱۳۸۴) مردم را بشناسند (۱۳۸۴)
 کاسه داشتند و قوش دادند قزاق و خوردند میوه و سون که دیوان در حکم اوست برخواست و
 کاسه داشت و صندل نقل بندگی با او برند و هر کس را که کاسه داشت یک شاخچه نخل
 بندی در سر دستار او زد و بی یک ساعت مجلس را نکلتمانی ساخت و بعد از آن

۱۰ throne, bench, seat, chair (Steingass) اصل: چنانکه از
 lit, a piece, a share, portion ۱۱
 ۱۲ مطلع: حلی ۱۳ مطلع: تنبک ۱۴ در بران قاطع می گوید که تنبک دلی باشد دم دراز که از چوب و
 سفال ساخته و بازیگران در زیر بغل گرفته بنوازند ۱۵
 ۱۶ اصل: صندل ۱۷ تصحیح از روی مطلع

در این کتاب

باز نگران را فرمودند تا با تزیینها گردن بانواعی که شرح آن تقریر نماید از آن جمله از کاغذ مقوی
 صورتها ساخته اند از هر جانوری که در عالم با پریدار باشد و بر روی بندند که هیچ رخنه از
 کنار گوش و روی پیدا نیست که گویند اصله از آن حیوانست و بمیان آن صورت در میروند و بر
 اصول ختایمیان قفس می کنند چنانکه عقل در آن خیره و مدبوش می گشت ، دیگر پسران همچو
 آفتاب خاوری صحرایا و سیالها در دست ایستاده و بعضی طبقهای نقل از قند و
 عتاب و چهار مغز و شاه بلوط منقش بر همین وسیله و پیاز در سر که پرورده و دیگر تزیینها که درختهای
 می باشند که درین بلاد نیست و کس ندیده و نام او نشنوده و خرمزده بریده و هسته و آنه اینها
 ۱۳۸۸ مجموع بر طبقی خانه خانه ساخته و هر یک را جدا جدا در جای کرده چون (۱۳۸۸) امیری
 را کاسه داشتند* فی الحال آن پسر پیش آمد و طبق پیش داشت تا به نقلی که طبیعت
 بدان میل کند تنقل کند و دیگر لکلی ساخته اند از کر پاس و ترقو و پر با پرده زده و
 ۱۰ منقار و پای او سرخ کرده بچنانچه مطلق بلکاک میماند اما بزرگتر است چنانکه پسر
 میان آن صورت در میروند و همه جای خود را می پوشد چنانکه همین صورت لکاک مینماید
 و بر اصول ختایمی که ختایمیان میزنند پای می گویند و سر ازین طرف و آن طرف جنباند
 که حاضران (حیران) مانده بودند* فی الجمله آرزو باخر رسید به همین نوع گذرانیدند و آن استخوان
 ده روزه راه چول با استقبال ایلیچیان آورده بودند
 ۱۵ و در سابع عشر شعبان المعظم از آنجا کوچ کرده چول درآمدند اما آن زمان بقراول قلعه است محکم و خنق پیش

۱۳۸۸ مطلع: فندق ۱۳۸۸ اصل: چرمه ۱۳۸۸ مطلع: خرمزده ۱۳۸۸ مطلع: امیری را کاسه داشت
 ۱۰ مطلع: تر با کرده ۱۳۸۸ مطلع: خرمزده ۱۳۸۸ مطلع: امیری را کاسه داشت
 ۱۵ مطلع: تر با کرده ۱۳۸۸ مطلع: خرمزده ۱۳۸۸ مطلع: امیری را کاسه داشت
 ۱۰ مطلع: تر با کرده ۱۳۸۸ مطلع: خرمزده ۱۳۸۸ مطلع: امیری را کاسه داشت
 ۱۵ مطلع: تر با کرده ۱۳۸۸ مطلع: خرمزده ۱۳۸۸ مطلع: امیری را کاسه داشت

گرد آن کشیده در راه بر میان آن قلعه را پختن آن که از در قلعه می باید آمد و بدر دیگر بیرون رفت
 چون بقلعه درآمد تمام مردم را بشماردند و تمام بیوشنند و از آن دیگر بیرون گذاشتند
 بعد از آنکه از قراول بگذشتند شهر سگجو رسیدند و یام خانه بزرگ بر در آن شهر بود چنانکه جمله
 در آن یام خانه فرو آمدند و ایلیچیان را نیز گفتند اینجا فرود آید که رسم این ولایت همچین است
 ۵ بعد از این هر چه مایحتاج (۳۸۸ پ) شما باشد جمله از یامخانه بدست و چهار پایان و رخت ایشان
 جمله بدست بردند و از ایشان ستانده بمعتمدان سپردند و بعد از آن هر چه مایحتاج ایلیچیان بود
 از مرکوب (و) ماکول و مشروب و مفروش جمله در یامخانه مرتب میداشتند هر شب آن مقدار
 که بودند هر یکی را کتی و یک دست جامه خواب ابریشمین با خدمتگاری که هر چه فریاد بجای
 آورد و این سگجو شهری بود بغایت پاکیزه و قلعه محکم و وضع شهر مربع درست نهاده چنانچه
 ۱۰ بسطاره و پرکار سازند و میان بازار پنجاه گز مشرع پهنا داشت مجموع آب زره و جاروب
 کشیده چنانکه پیش اگر روغن بریزد جمع توان آورد و در خانههای ایشان خاک ابله بسیار بود
 و در دوکان قصابان گوشت گوسفند و خوک پهاوی بیکر آویخته و انواع محترقه و کانهاتها و
 و در بازار ایشان چهار سوی بسیار و بر سر هر چهار سوی چهار طاق از چوب بخوره (۹) بسته

دقیقه حاشیه ص ۱۱) سیاهی به بیند و بر دید بان نیز اطلاق کنند و میرنکاری که صید را از دور به بیند و فوجی
 که پیش پیش رود و از سیاهی زدن غنیمت خیرد چه او هم دید بان است (دیهار عم) بقول یول درین موضع
 از قراول دروازه دیوار چین مراد است که بصورت قلعه است و او را کیا یو گوان (یعنی قلعه دروازه ششم) می نامند
 و هیوان سانگ در ماه ششم ذکر می از و آورده و در عهد شان این منگ حد سلطنت چین این جا منتهی شد

(حاشیه صفحه ۱۲) ۱۱ به بر قیاس عبارت مطلع ۱۱ Post house.

۱۱ اصل: شکو ۱۱ اصل: بر سکار ۱۱ مطلع: بخوره (و در نسخه بخوره) بر ص ۲۶

این لفظ را بخوره نوشته است

در غایت تکلف و کنگرهای بروی نهاده هم از چوب و مقرنس تختای بسته و دریا روی شهر
 در هر بیت قدم برجی سر پوشیده ساخته و چهار دروازه بر چهار دیوار آن در برابر هم ساخته
 (۱۳۸۹) و از غایت راستی زمین (۱۳۸۹) در آورد آن یک می نمود چنانکه کسی تصور می کرد که نزدیک است
 و عالی بدانجا خواهد رسید اما بسیار راه بود و بر پشت هر دروازه کوشکی و و طبقه ساخته
 بر طریق تختای که ایشان پوشش عمارت مجموع خرپشته می سازند در چنانکه در ماندران
 بسفال بی رنگ می پوشند تختای میان اکثر بکاشی چینی پوشیده اند و درین شهر بتخانه های
 بسیار بود هر یک مقدار ده جریب کم و زیاده مجموع زمین آن از تخت پخته تراشیده فرش
 انداخته و تخت پخته ایشان بمثل سنگ جوهری دارد و محکم است و بتخانه های چنان
 می دارند که قطعا از قاذورات و ان نتوان یافت و پسران خوش شکل بر در بتخانه ایستاده
 مردم غریب را راه بری میگرداند از شهر های که در حکم دیوان بادشاه بود اول آن شهر است
 که رسیدند و از آنها تا خان بالق که تحت گاه بادشاه بود بود و نه یام بود مجموع معموره چنانکه

سه مقرنس بنای بلند و دور را گویند که بانروبان بران روند . . . و بعضی رنگ برنگ هم آمده و در کتب لغت
 عربی نوشته : عمارتی را گویند که نقاشی کرده باشند در هفت قلم (قلمیر) قلمیر او را مرادف *Varnished*
 قرار داده است و قول او را این طور ترجمه کرده *Covered with lacquer of Cathay*
 اما بگمانم محال نیست که مراد مصنف این است *Summouted with spires, in the Cathayan fashion*
 سه خرپشته پشته بزرگ نامی بود را گویند که میان آن
 بلند و دو طرفش نشیب باشد و تخیمه و طاق و ایوان و هر چیزی که مانند اینها باشد و آرا ماهی پشت هم گویند
 در هفت قلم ، همچنان آسمان را خرگاه و پشت می گویند پوششش بمعنی سقف است ،
 سه اصل تختای عبارت مطلع السعیدین این طور است . درین شهر چند بتخانه هر یک قریب بر ده جریب ،
 سه *Peking* سه *Polished* سه اصل : معذور ، تصحیح از روی مطلع ،

برای برابر شهری و قصبه و ما بین شهر با چند قرغوی و کی وی قوی، قرغوی عبارتست از خانه که بمقدار
 بیست گز بلندی ساخته اند و دائم ده کس درین خانه ساکن اند بلیشک و البته آنرا چنان
 (۳۸۹ پ) ساخته اند که قرغوی دیگر نماید، اگر ناگاه قصبه پیدا شد مثل لشکری (۳۸۹ پ)
 بیکانه از آنجا که سرحدست فی الحال آتش کردند و آن قرغوی دیگر چون علامت آتش دید
 ۵ او نیز هم چنین در یک شبانه روز سه ماه راه واقف شدند که عالی هست و در عقب آتش آن
 حال که واقع شده است مکتوب کردند و در کیدی قویا بدست یکدیگر رسانیدند، و کیدی قوی
 عبارت از خانه واری چند است که در محلی ساکن گردانیده اند و یا ساق و مهم ایشان
 ایست که چون خبری برسد شخصی معد ایستاده فی الحال آنرا تمجیل یکیدی قوی دیگر رسانید
 هم چنین با آن دیگری تا آن زمان که پهای تخت رسانیدند و آن کیدی [قویا] تا کیدی قوی دیگر
 ۱۰ و ده متعین است و هر شانزده مره یک فرسنگ مشرع است و جماعتی را که در قرغوی
 نشانند بنوبت چون ده روز می گزرد ایشان می روند و عوض ایشان ده کس دیگر
 بنوبت می آیند اما جماعتی که در کیدی قوی باشند آنجا ساکن اند و خانهها ساخته عمارت
 و تراعت دارند و کار ایشان آنست که خبری برسد یکیدی قوی دیگر رسانید و کذا،
 و آن سکاچو تا قچو* (۱۳۹۰) که شهری دیگر بود بزرگ بود و قچو از سکاچو* بسیاری بزرگتر (۱۳۹۰)
 ۱۵ و محمود نیز بود و دانک داعی که بزرگتر و اجیان سرحد بود در آن شهر حاکم بود و در هر یامی چهار

۱۳ اصل قوی، اما در مواضع دیگر قرغوی و قرغوا، اما در مطلع السعید در هر موضع قرغوی نوشته است،

۱۴ که کذا بهر موضع، اما در مطلع السعید کی وی قوی نوشته است، (در بعضی نسخ قوی بجای قوی) ۱۵ مطلع هست

۱۶ که چوکی و پاسداری ۱۷ Families، Regulation, Order, Arrangement

۱۸ اصل: بیوست، ۱۹ اصل: شکوه تا بجز، تصحیح از روی مطلع، ۲۰ قچو از سکاچو، تصحیح

از روی مطلع، قچو = Kanchen

- صد و پنجاه اسپ و درازگوش می‌رفته از برای ایلمپیان که پیش حضرت سلطنت شماری و فرزندان رفته بودند می‌آوردند و پنجاه شصت عرب و سپران که موکل اسپان بودند ایشان را با تو میگفتند و آنها که موکل درازگوش بودند تو فو، آنها که عربی کشیدند چیفو (چیفو) و ایشان بسیار بودند از برای آنکه ریسانها بر عربها بسته اند و آنرا همان سپران بدوش می‌بندند، اگر بارینگی و اگر کوه پیش می‌آید که رگدا، آن سپران بدوش و قوت آن عربها را از پیام می‌سازند و هر عرب دو و از ده کس می‌بندند، پس آنی همه خوش شکل مرواریدهای دروغی ختانی درگوش و موپها بر میان سر کرده * زوئه اسپان که می‌آرند با زین (دو) بجام و قبی (۲۹۰) [می‌آرند] و این باقویان تا یام جلا و میدوند چنانکه درین بلا و پیکان بتعصب بدوند (۲۹۰) بهر یامی بقدر مرتبه که تعیین شده گوسفند و قان و مرغ و بربنج و آرد و غسل و در اشو و عرق و سیر و پیاز و در سرکه پرورده و انواع ترها و بقول که در سرکه پرورده اند میرون آن ^{سلطنت} _{۱۰}

له اصل: پرته، مطلع السعیدین: می‌رفته (در بعضی نسخ یرفته) یورقا اسپ راه وادرا گویند در ساله فضل الله خان، یورقه آمدن

to toot (سنان گاس) له یعنی شاه رخ سلطان، له مطلع: چیفو، چیفو، بیفو (باختلاف نسخ)

قاآر میر و ترجمه اش tehifou نوشته است، یعنی که چیفو بوده باشد در اصل، له مطلع: بر سرگرد،

یا رجوع کنید به ص ۲۴ س ۶، له یعنی بسته، له همان جلوت = in front of, before

له اصل: یتصب، مطلع: یتعصب (و در بعضی نسخ بتعصب)، در صیب السیر: باقویان بتعصب یکدیگر پیش

پیش اسپ دوند، له The rice wine of the Chinese (yule)

"A sort of wine they drink warm. This is a decoction of immature rice" (An authority quoted by yule)

در مطلع السعیدین این لفظ را در اسون نوشته است

که در پیام خانهای مقرر کرده اند [می دهند و] بهر شهر که میرسیدند ایلچیانرا طوی میکشیدند و دیوان خانه را و سون میگویند در دوسون که طوی می دهند اول در پیش کور که روی بطرف خان بالوق که تحت گاه پادشاه ایشانست تختی نهاده اند و پرده ازان پهلوئی تحت او خیمه و شخصی پهلوئی تحت ایستاده نمندی بزرگ پاک در پهلوئی تحت انداخته اند امرای بزرگ و ایلچیانرا پهلوئی آن نمند پداشتند و سائر مردم را در پس پشت ایشان صف می ایستند و آن شخص که در پهلوئی تحت ایستاده است بزبان تختی ندا کرده شمار، بعد ازان واجیان شمار سر به زمین نهاده اند و ایلچیان و سایر مردم را نیز تکلیف کرده اند که سر بر زمین نهند و عقبها چستان راست ایستاده اند که مسلمانان در نماز ایستند بعد ازان که این سر نهاده اند از آنجا هر کس یسر شیر یا که از برای ایشان نهاده اند رفتند و درین روز که وانک واجی

۱۰ (۱۳۹۱) در قیوم جماعت ایلچیان را طوی میداد و واز ویم رمضان المبارک بود از ایلچیان (۱۳۹۱) و درخواست کرد که طوی پادشاه است و پادشاه شمار را عزیز داشته اکنون شما چیزی بخورید شادای خواجه و اصحابی که کلماتنزان ایلچیان بودند ایشان نیز درخواست کردند که ما را این تکلیف میکند که در دین ما روانیست وانک واجی ایشان را معذور داشت و پیشیر با و آنچه از برای ایشان ترتیب ساخته بود پونا قهای ایشان فرستاده و درین شهر قیوم بتخانه بود بس بزرگ چنانکه عمارت اصل بتخانه و آنچه داخل او بود

۱۵ پانصد گز و پانصد گز بوده باشد و در میان این عمارت بتخانه بود روی بتی خفتیده

له مطلع: دوسون له اصل: تمتد له عبارت مطلع السعدین این طور است: باقی مردم در پس

پشت ایشان صف صف مسلمانان در عنفهای نماز ستاده له مطلع: سه بار

له اصل: پرده ای، تصحیح قیاسی است له اصل: درین، تصحیح از روی مطلع،

ساخته اند که پنجاه قدم طول آن بت بود و نه قدم طول کعبه او دور کعبه سر او بیست و یک گز
 شرع و گرد و برگرد آن عمارت بتکلف بتان دیگر در پس پشت و بالای سر او هر یک بیست گز*
 و کمتر و بیشتر و صورت بخشایش هر یک بمقدار آدمی چنان متحرک که کسی تصور کند که این کافران زنده
 اند و بیاتی دیوار با صورت گریها کرده اند که مجموع نقاشان عالم انگشت حیرت بدندان گیرند
 و این بت بزرگ خفتیده (۳۹۱ ب) یک دست بزرگ بر سر نهاده و یک بر روی ران او تمام ۵
 آن بت بزرگ را مطلقا کرده اند و انواع رنگها و لباسها پوشانیده و تمام آن شکمائی
 قومی گفتند و فوج فوج از کافران می آید و پیش آن بت سر بر زمین می نهند
 و بگرد بیرون آن عمارت بتخانهها گرد و برگرد همچون کاروان سرفی خانهها در پس او
 یک دیگر چنانک هر خانه بر خود بتخانه بود و انواع پرده های تزیینت و کرسیهای مطلقا و صندلیها
 و شمع و آینهها و صراحیهای چینی و آرائش تمام درین قجوه بتخانه چنین معظم ۱۰
 بود و یک خانه دیگر ساخته بودند که مسلمانان آن را **چرخ فلک** می خوانند مثل کوشکی
 مشتمل و از زیره تا بالا پانزده طبقه و در هر طبقه منظره ساخته در هر منظره مقرنس
 ختائی بسته و غرفها و ایوانها (و) گرد منظره در آفرینها و انواع صورت ساخته مثل
 تختی زده و پادشاهی نشسته و از چپ و راست خادمان و غلامان و دختران ایستاده
 و هر یک بخدمتی مشغول علی هذا این پانزده طبقه که در منظره ساخته اند از خورد و
 بزرگ مقدار یک وجب و خوردتر و بزرگتر تا مقدار یک گز در یکدیگر یک گز ۹ و در زیر
 همه صورت دیوان ساخته اند که کوشک را بردوش گرفته اند و دور آن کوشک بت گز بود و

۱۱ مطلق: گزی ۱۱ یعنی درویشان بودائی مذہب، لامه ۱۱ رجوع کنیدی به انسانی که پیدای آن اسلام
 بزیل بخش، ۱۱ اصل: سکانی، تصحیح از روی مطلق، این شکلی محض استیا متی است

۱۲ wooden or iron rail, fence, balustrade ۱۲ یعنی باشد ۱۲ اصل دور تصحیح از روی مطلق

بلندی آن دوازده گز* و این مجموع از چوب تراشیده اما چنان مطلقاً کرده اند که کسی تصور نکند
 که آن تمام از طلا ساخته اند، و سر و پایه زیر آن ساخته و مثل آهنین از زیر تا بالا تعبیه کرده
 و سر آن میل در زیر بر سر کرسی آهن نهاده و یک سر دیگر بر سقف خانه که آن کوشک در آنجا
 است محکم کرده چنانکه در آن سردایه یا ندک حرکتی این کوشک بدین عظمت در چرخ می
 آید، و مجموع در و دران و آهنگران و نقاشان عالم می باید که تفریح آن کنند و از آنجا
 ۵ تعلیم صنعت گیرند، و ازین یامهای گذشته و شهرهای که می رسیدند
 طویلهای ایلیچیان و نوکران می دادند، چندانگ بخان بالیق نزدیکی می شدند لطفات
 زیاده می شد، و رختها و چهارپایان ایلیچیان و نوکران که بگذاشتند درین قیج سپردند که
 در وقت مراجعت باز تمام و کمال بایشان سپردند و آنچه از برای پیشکش بادشاه آورده
 بودند از ایلیچیان بستاندند و خود هم خواری آن می کردند، هم چنین هر روز بیامی و هر
 هفته بشهر می رسیدند تا در چهاردهم شوال باب قراموران رسیدند و آن آبی بزرگ
 بود قریب بچگون، بروی پی بسته بودند کشتی در غایت خوبی و محکمی، زنجیری بعظمت
 ۱۰ د ۳۹۲ پ، از آهن بستبری ران آدمی بود از آن طرف و ازین طرف تاده گز بر خشکی گذشته (۳۹۲)
 و بر [دو] طرف* دو میل آهن هر یک بستبری میانه مردی در زمین محکم کرده، و آن زنجیر را بر آن

۱۵ مطلع (نسخه قازمیرا): بلندی دوازده گز، (نسخه کراست کالج): بلندی دوازده گز، عیب السیر:

ارتفاع دوازده گز، قول (E. C. 17) عاشیه (۱) می گوید: عبارتی که به ابعاد این کوشک تعلق دارد

(یعنی دوریست گز و دوازده گز) محرف و ناقابل فهم است، ۱۵ اصل: جواب، تصحیح از روی مطلع،

۱۶ اصل: سیل، ۱۷ اصل: که ۱۸ در مطلع السعدین افزوده است: مگر شیری که میزرا

بایسنغ فرستاده بود و پهلوان صلاح الدین شیربان خود بدرگاه پادشاه رسانید، ۱۹ مطلع: چهارم

۱۳- شوال ۱۲۳۳ = ۲۲ اکتوبر ۱۸۱۸ The Houg ho. ۱۵ مطلع: بر دو

طرف آب،

استوار کرده و بقلایها بزرگ کشتی را بدین زنجیر بسته، بیست دو سه کشتی بود، بر بالای کشتیهای تختهای بزرگ انداخته بودند در غایت محکمگی و همواری چنانکه زنی از حجت مجموع چهار پایان از بالای بگذشتند، و از آن طرف آب قراموران شهری معظم بود و ایلیچیان را طوی کردند از همه طویها بزرگتر که پیشتر کرده بودند، و درین شهر بتخانه بود در غایت بعظمت و تکلف چنانکه از سرد تا آنجا مثل آن عمارت ندیده بودند و سه خرابات بزرگ بود درین شهر (دو دختران ۵ صاحب جمال در وی، میگفتند که ازین دختران بعضی هنوز مهر بکارت دارند، و اصناف پیشه و ران بسیار در غایت حداقت درین شهر بودند، اگر چه مردم قنای اکثر صاحب حسن اند، اما این شهر را حسن آباومی خوانند، و از آنجا بر شهر دیگر گذشتند تا دوازدهم ذی القعدة بآبی رسیدند که دو برابر چیمون بوده باشد (۱۳۹۳) موهبهای بزرگ داشت، کشتیها را حاضر کردند مجموع از آن آب سلامت بگذشتند، و چند آب دیگر بعضی بکشتی و بعضی بپل گذشتند، ۱۰

در سابع عشرین ذی القعدة بشهر صمدین^۱ فر رسیدند، شهری معظم و غله بسیار و عمارت خوب، از جمله بتخانه بعظمت چنان که در میان خانه بتی ساخته بودند از برج ریخته و مطلقا کرده که بیا تمام از طلاست، مقدار پنجاه گز بلندی آن بت باشد و اعضای آنرا جمله مناسبت هم ساخته اند و جمله اعضای او صورت دست کشیده اند و یکف هر دو صورت چشمی کشیده و آترا

۱ Hooks. که اصل: برین، که اصل: که بقیاس پل این شهر غالباً Lanchou بوده باشد که دار الخلافه صوبه کانسو است، و اغلب که خواجه همین را حسن آبا و خوانده
 ۲ اصل: درین، که اصل: بشهر، که مطلع: چند شهر، که ظاهر است که ایلیچیان رودخانه پوانگ هو را بار دیگر عبور می کنند بکلی که او حد فاصل است میان صوبه شنسی و شانسی (یول ۱۷، ۱۸، ۱۹) اصل: جهدین تو، مطلع: صمدین فور، — بقیاس پل این شهر (Chingtingfu) بوده باشد.

بت هزار دست میخوانند و در مجموع شهرتی دارد؛ اولاً دکانی بزرگ محکم از آن سنگ تراشیدهای خوب کرده که این بت و عمارت اطراف او بران دکانی است و دیگر رواقها و منظرها و غرورها بسیار برگرد آن چند آشام، چنانکه آشام اول از گله پای او گذشته و آشام دوم بز انوی او رسیده، و آشام سیوم از زانو گذشته و دیگری بمیان او رسیده و دیگری بسینه او رسیده هم چنین تا بسرا و عمارت متکلف استخوانه، و بعد از آن سر آن عمارت بمقرنش در آورده (۲۹۳ پ) و چنان پوشیده که مردم در آن حیران می شد و آن (۳۴۳) هشت آشام شده است در هر آشامی هم از بیرون برگرد عمارت می توان گردید و هم از اندرون این بت برپا ایستاده ساخته اند و دو قدم او که هر یک قریب ده گز باشد بر بالا دی، تیغه ریخته ایستاده، همچنین قیاس کرده اقلش می باید که صد هزار خردار برنج در آن عمل خرج شده باشد و دیگر برگرد آن بت بزرگ بتها دی، خوردتر ساخته از گچ و رنگ آمیزی و سطر کرده اند و کوهها و کمرها و مغارها صورت گری نموده چنانچه بخشیان در اسپان و جوگیان در حله نشسته اند و ریاضت می کنند و چقارها و تکشاهی کوهی و بیرون پلنگان از دها و

له مطلع: حمله stage, grade, step، جیب السیر: طبقه که بتها کعب (مفت کلیم)، که اصل: بمقرنش، هه اصل: تنقه، اما تیغه در مطلع السعیدین، قاتر میر این لفظ را بمعنی pedestals گرفته، و غیر محتمل نیست که تیغه باشد که مراد است تیغه (یعنی پشته است) در مطلع السعیدین بعد لفظ ایستاده جمله ذیل با افزوده است؛ و آن خود نمی نماید و گویی معلق ایستاده، که یعنی کوه یا پشته ها، که تو چقار بمعنی گوسفند شایخ و راست، (رساله فضل التدفان) قاتر میر در حواشی این سفرنامه، نوشته است که تو چقار گوسفندی است (Rarn or battering ram) وحشی بزرگ که علی الخصوص در بلادی که بنواح منبع حیوان است یافته می شود، هه اصل: لمهای، تصحیح از روی مطلع، بیکه بنه را گویند در رساله فضل التدر اما در مفت کلیم مکه یا لفتح نوشته است و گفته که بمعنی بز تراوده اعم از بز کوهی و غیر کوهی و بزی را نیز گویند که سر کرده (و) پیش رو گله گو سپندان باشد

درختانهای مجموع در گنج کاری نموده و باقی دیوارها را صورت گری کرده اند چنانچه استخوان
 ماهر در دو جبران بماتند و عمارت اطراف برین قیاس و درین خانه چمنی گروانی مثل آنکه در
 قنوج دیده شده اما این را در الواب: از آن بسیار مختلف و بزرگتر، همچنان کوچ کردند
 (۱۳۹۴) و چهار پنج فرسنگ میراند تا روز هشتم ذی الحجه شکیب کردند هنوز (۱۳۹۴) تا یک بود که دروازه
 خان بالق رسیدند شهری بقایت بزرگ چنانکه هر دیواری یک فرسنگ بود که چهار فرسنگ دوران
 باشد و بر گرد دیوار هادی، شهر بسپد آنکه هنوز عمارت میگردند صد هزار چوب مخوره (۹) که هر یک
 پنجاه گز بوده باشد خوانده [بسته] بودند و چون هنوز نگاه بوده دروازه نگشوده بودند از آن برج
 که عمارت می کردند ایلیچیان را بشهر در آوردند و بر در کرباش پادشاه فرود آمدند و بر در آورد
 مقدار هفتصد قدم فرش سنگ تراشیده انداخته بود، چون یکبار فرش رسیدند ایلیچیان را
 فرمودند که پیاده شوید، پیاده از روی آن فرش بگذشتند و بر در آرد و رسیدند بران
 طرف دره پیل پنج ازین طرف و پنج از آن طرف ایستاده بودند و خرطومها بر راه داشتند
 ایلیچیان از میان خراطیم پیلان گذشتند و درون رفتند قریب صد هزار آدمی آن زمان
 را که هنوز روشن نشده بود بر در سرهمی پادشاه بودند چون از در اول درآمد مسافتی

له ۱۳ دسمبر، ۱۹۱۱ اصل: هنوز ما، تصحیح از روی مطلع،

"The city had been recently reoccupied after
 the temporary transfer of the court to Nanking" yule cciv.

که برص ۱۲ س ۱۳ این لفظ را بگوره نوشته است، شه چوب بندی که بجهت نقاشی کردن عمارت و یا آیین بندی

و امثال آن بندند را از هفت قلم (۱) به بیاض در اصل، از روی مطلع نوشته شد،

Palace, court of a prince. ۱۱

Palace ۱۱ Royal encampment, here ۱۱
 ۱۱ مطلع: فغانی،

مقداری صدگن در دولت و پنجاه گز بود در پیش آن مسافت کرسی سی گز بوده باشد و
 بر بالای از کرسی ستونهای پنجاه گزی برپائے کرده و عمارت بر بالای (۳۹۴ ب) و (۳۹۴)
 طنبی ساخته شست گز در چهل گز و بعد از آن سه دروازه بود میانین بزرگتر و چپ و
 راست خورد تر و آن میانه محراب شاه است و هر کس از آن نمی گذرد کذا و از چپ و راست
 ۵ کورله (و) ناقوس نهاده و آویخته و دو کس منتظر [تا] بادشاه کی بتخت بر آید و قریب سی صد
 هزار آدمی درین فضا از زن و مرد جمع گشته و قریب دو هزار مغنی ایستاده آواز بم و زیر
 باهم ساز کرده و بزبان ختانی و اصول ایشان دعاری (بادشاه می گویند و قریب [دو هزار]
 دیگر بودند که هر یک در دست سلاحی داشتند بعضی تاج و بعضی دورباش و بعضی توشه چین

۱۰ مطلع: کوشکی کرسی آن سی گز ۱۱ مطلع: بالای آن ۱۲ طنبی: ایوانیکه نوی ایوان

سمان باشد، سنج کاشی ۱۳

فتاد برت، بخاری سبک بر اثر وزیم که وقت صحبت شهباز گوشه طنبی ست (بهاجم)
 حافظه به نیم جوخیم طاق خانقاه و رباط مرا که مصطفی ایوان و پامی خم طنبی ست

در شانده - لاهور چون راه امر سر رود از دروازه کلان داخل می شویم اولین جای که در و قدم می نهیم - خانه ایست
 طنبی که صاحب بادشاه ۳۱۲ (جمله ۲ ص ۳۱۲) در صفتش می نویسد: عمارت شمالی که آرام گاه اقدس [یعنی
 آرام گاه شاه جهان بادشاه] است خانه ایست طنبی بطول ده گز و عرض هفت و در وسط آن
 حوضی ست منبت کار از سنگ مرمر چهار گز در چهار و در بازوی آن دو حجره " این حوض درین وقت
 موجود نیست اما تا چند سال پیش ازین بود، و این دروازه کلان که حالا موجود است در زمان صاحب بادشاه
 نامه نبود، و خانه طنبی مذکور مدخلی از جانب شمال نداشت ۱۴ مطلع: و بر بالای کوشک پشت دروازه ۱۵
 ۱۶ مطلع: ده ۱۷ *a battle-axe, a pike* که نیزه بود که شان آن را دوشاخه
 می ساخته اند رجوع کنید به بهارجم برای جزئیات مفیده ۱۸ نیزه کوچکی که سر آن دوشاخ باشد هفت
 قلم، *trident*

و بعضی حرابه و بعضی نخستت فولاد و بعضی تبرزین و بعضی نیزه و بعضی شمشیر و بعضی گرز و بعضی بادبزن
ختائی و بعضی [چتر] که در برگرد آن حوالی خاتنها و در پیش خانها صقهای سر پوشیده و ستونهای
معظم بر کنار صقها و دیوار خاتنها مجموع ششگوشه (کذا) از چوب و فرش سنگ تراشیده و چنانکه
مجموع استادان هر صنعت در آن حیران میمانند.
القصد چون روشن شد تا گاه آنها که

- ۵ (۱۳۹۵) بر بالای کوشک بودند و منتظر که پادشاه کی بیعت بر آید کور که در اول و دوامه و صنج و بی (۱۳۹۵) ۵
و ناقوس فرو کوفتند و آن سه دروازه بکشادند و خدای درون و دیدند تا عده ایشان چنانست
که بدین پادشاه و دیده روند چون ازین فضا بعضی دومی رفتند و آن قریب
سی صد قدم بود و در برابر کوشکی از آن کوشک اول بعظمت تر و پیش کشاده تختی
آورند مقدار چهار گز و گرد تخت مثل بلشک خرگاه قسین گرفته از اطلس نرد و مجموع
نرد نشان ختائی کرده باژ در باوسی مرغ و نقوش ختائی بر بالای تخت کرسی از نرد نهادند
و از چپ و راست ختایمیان صفت کشیده ایستادند اول امرای تومان و هزاره و صده قریب
صد هزار * و هر یکی در دست تخت مقدار یک گز در چهار یک شرع و زهره آن ندانند
که بغیر از آن تخت بجای نگرند و در عقب ایشان مقدار دو دست هزار دیگر * جدید ایشان

۱۰ *Javelin* ۱۰ نخست نیزه کوچک که در وسط آن حلقه باشد و سپاه در آن کرده بسوی دشمن

اندازند (بهار عم) اما قاتر میر معنی *Square headed arrow of steel*.

نوشته است *Chinese fan* ۱۱ در اصل ندارد از روی مطلع نوشته شد

۱۲ مطلع: نمضا بجای حوالی ۱۲ مطلع: شبیه دو شبکه باختلاف نسخ ۱۳ مطلع: مثلث همچو خرگابی

تسین، مفهوم جمله بقول قاتر میر اینست *(Round the throne stood a*

triangular pavilion, having the form of a tent,

made of satin. — بلشک - سیخ آینه باغند که سر آن را پهن کرده باشند برای

توان از تنور جدا کردن در هفت قلزم و قسین تمام موصی دستاژن کاس ۱۴ اصل: نرد و مجموع ایشان

تصیح از روی مطلع ۱۵ مطلع: بقایت بسیار ۱۶ مطلع: قزون از عدد و شماره

- و نیزه داران و بعضی شمشیرهای برهنه در دست ایستاده و صفها راست کردند و مجموع آن کافران چنان خاموش که گویا هیچ متنفس آنجا نیست، شاه از درون حرم بیرون آمد و نزدیانی از نقره آوردند مقدار پنج پاییه و بران تخت بنهادند و بر بالای تخت صندلی از زر بنهادند و پادشاه بالای برآمد و بر صندلی (۳۹۵ ب) نشست و پادشاه میانه بالامحاشی بزرگ و نه کوچیک اما مقدار (۳۹۵ ب)
- ۵ دولت سیصد موی از میانه محاسن او چنان دراز که بر بالای صندلی) کی بود سه چهار حلقه زده بود و از چپ و راست تخت دو دختر ماه روی مویها بر میان کش کرده و گردن و عارض کشاده مرواریدهای بزرگ خوب در گوش کاغذ و قلم در دست گرفته منتظر که پادشاه چه گوید و چه حکم فرماید، هر چه آنروز بر زبان پادشاه بگذرد ایشان قلمی کنند، اگر حکم را تغییر می باید کرد و خط بیرون فریستند تا اهل دیوان بران موجب عمل می کنند، القصه چون پادشاه بر تخت قرار گرفت و از جانبین ختای بیان صفها کشیده بایستادند از مقابل روی پادشاه این جماعت ایلچیان را باندیان دوشادوش پیش پادشاه بردند اول یار غومی بندیان پرسیدند و مقدار هفتصد کس بودند بعضی دوشاخه در گردن و بعضی زنجیر و بعضی یک دست بر تخته گرفته و بعضی پنج شمشیر را گردنهای بر یک تخته دراز بند کرده و سرها از تخته بیرون (۳۹۶ ا) هر کس حسب مرتبه و قدر گناه، هر کئی را یک کس موکل که موی آن (۳۹۶ ب)
- ۱۵ گناه کار گرفته و منتظر پادشاه که چه حکم فرماید، بعضی را بر زندان فرمود و بعضی را بحکم کشتن و [در] مجموع خطای، هیچ امیر و داروغه [را] حکم کشتن نیست و هر کسی که گناه هی

نه اصل: کوچ، در مطلع بعدش افزوده: نه کوسه، سه مطلع: اگر زده، سه اصل: و این

سه اصل: رسیدند، تصحیح از روی مطلع، سه دوشاخه چوبی را گویند که دوشاخه داشته باشد، و آن

را بر گردن بچربان و گناه کاران گذارند (بر بیان قاطع)

کرده گناه او را بر تخت پاره بنوشته و برگردن او بستند بزنجیر و دو شاخه دو آنچه حد گناه
 اوست در کیش بکافری ایشان، و آن گناه کار را رواته خان پالوت کرد، اگر یک ساله راه
 است هیچ جای نمی تواند بود تا اینجا رسید،
 القصد چون بتدبیر رفتند الیچیان

را پیش بردند، چنانکه تا به تخت پادشاه مقدار پانزده گز مسافت ماند و یک کس از آن
 میران که تخت در دست وارد آمد و زانو زد و بخط خطائی احوال الیچیان را نبشته بر خواند
 مضمون آنکه از راه دور از پیش حضرت خاقانی خلافت پناهی و فرزدان الیچیان آمده
 اند و برای پادشاه تیرکات آورده اند و به پای تخت (ب) سرزدن آمده اند، چون شرح تمام بخواند
 مولانا صاحبی یوسف قاضی که از جمله امرای توپان و مقریان پادشاه بود و زبان عربی و پارسی و ترکی
 (۲۹۶ ب) و مغولی و ختای و کلیمی میان پادشاه (د) الیچیان، و از دوازده دیوان کی تعلق

ب
 (۳۹۶)

بدو داشت پیش آمد، یا چند نفر مسلمانان زباندان عربی و پارسی و غیره که تابع او بودند
 برگرد مسلمانان بایستادند و گفتند که اول دو تا شوید و بعد از آن سر بر زمین تهید همه کسرت
 اما پیشانی بر زمین [نه] رسانیدند، بعد از آن مکتوب حضرت املی سلطنت شعاری خلد الله ملک
 و مکتوب مخدوم و مخدوم زاده عالمیان امیر زاده بایسنغر بهادر خلد الله در پارچه اطلس زرد
 پیچیده بدو دست بلند گرفته که قاعده چنانست که هر چه تعلق بجانب پادشاه دارد در
 زردی پیچند مولانا صاحبی قاضی آمد و آن مکتوب بتانند و بدست خواجه سرای داد، بعد از آن
 آن پادشاه از تخت فرود آمد بر صندلی نشست و سه هزار جامه آوردند کی و گله و دو قبا و امراد

له اصل: بخیر، تصحیح از روی مطلع، له بقول یول (یعنی) این دست نیست، در قانون خطائی فقط
 حکم قتل باید اولاً در دارالسلطنت در عدالتی خاص تصدیق شود، له در مطلع افزوده: و باقی
 شاهزادگان و امراد، له اصل: سپید، مطلع: پیچند، له مطلع: مکاتب،

له در مطلع افزوده است: و پادشاه گرفت و کشاد و دید و باز بخواه سر او داد،

خویشان و فرزندان ایشان را جامه پوشید، بعد از آن هفت نفر ایلیان پیش پرند اول شاهی
 حواجه و کوچکی بعد از آن سلطان احمد و حواجه غیاث الدین و ارداق و اردوان و تاج بدخشی*
 و ایشانرا گفتند زانو زنی، زانو زوند، پادشاه از ایشان (۳۹۴) احوال بندگی حضرت سلطنت (۳۹۴)
 شعاری خلد الله تعالی ملک و سلطانان رسید و بعد از آن رسید که تراجوست ایلی می فرستد و
 مال می آورد و در جواب گفتند که آری ایلی و مال می فرستد و در اجیان نیز وید [کلا] که ایلیان
 او آمده بود و مال آورده، وید رسید که آنجا رخ غله گران اجبت یا از آن، و در جواب
 گفتند که غله از آن است (و) نعمت فراوان، گفت آری چون دل پادشاه با خدای
 درست است حق تعالی نیز تراخی نعمت از زانی داشته، و دیگر گفت که ایلی می خواهد هم که یقربوسف
 بفرستم که آنجا اسپان خوب باشد، و راه ایلی هست؛ و در جواب گفتند که ازین ایلی هست
 اما اگر حکم شاه رخ سلطان باشد که اندر رفت، گفت آری آزادانته ام گفت بعد از آن
 که از راه دور آمده اید بر خیزید و آتش بخورید و از بخاری، که ایلیان را بفضنای اول که
 نشسته بودند و هر کس را یک شیر (و) صندلی بنهادند و بر شیر از نقل و غیره
 چنانچه پیشتر گفته شده، چون پیش بخوردند ایشانرا بیامی که از برای ایشان تعیین کرده
 بودند پرورد و سلطان شاه (۳۹۴) بدخشی ملک که تو گران امیرزاده اعظم مغیث الحق (۳۹۴)

۱. اصل: کوچک، ۲. مطلع: تاج الدین، ۳. تو یوسف از ترا که قراقیو بود و این اولاً
 بجنوب بحیره دان مستط شده بعد بنگانی در ایلیتیه و آذربایجان بنای حکومت خود نهادند، جلوس
 قزاقوسف در حدود سنه ۹۳۰ بود، در یورشهای تیمور بمرات از ملک خود قرار شد و باز آمد و بالاخر
 بعد وفات تیمور در سنه ۹۴۰ باز باطینان بر تخت سلطنت نشست و در سنه ۸۲۳ هجری

۲. مطلع آورد و در بعضی نسخ: وید، ۳. مطلع: راست است،

والدین الخ بیگ گورنگان خلد اللہ تعالیٰ ملکہ بودند ایشانرا در یا مخانه نزدیک آن فرود آورده بودند و درین یا مخانهها در پر خانه کتی بتکلف و بستر و بالش اطلس و کتخا و کفش کتخا در قایت تا زکی دوخته و کوشکه و مندی و منتقل آتش و ده کت دیگر از چپ و راست آنها همه با بستر و بالش اطلس و کتخا و زیلو پها و حصیرهای تا زک که از طول و عرض پیچیده می شود و ونی شکست ، و هر کس را بدین نسق یکخانه مقرر کرده و یک دیگ و کاسه و گچ و شیر ، دو هر روز آن ده کس را یک گوسفند و یک قاز و دو مرغ و هر یک را دو من شرع آرد و یک کاسه بزرگ برنج و دو کلیچه بزرگ اندرون پر حلوا و یک ظرف غسل (دو سیر و پیاز و سرکه و نمک و از تره با دی) ملون که درختای می باشد و دو کوزه در اسون و یک طبق نقل و خدمتکار چست و چالاک همه صاحب حسن بود و قدم ایستاده از بام تا شام و از شام تا بام که یک لحظه غایب نشوند ، روز دیگر که نهم ذی الحجّه بود که سیمین آمده و سیمین آن بار میگویند که ایشان را ملازم اینچیان کرده و در اردوی پادشاه هر جا که باشد که گیتی

۱۳ اصل: بودند که ، ۱۴ مطلع: کوشکه و چینیق ز یا چینیق ، ۱۵ مطلع: منتقل و جایگاه آتش ،

۱۶ مطلع: در یک خانه ، ۱۷ اصل: در تصحیح از روی مطلع ، ۱۸ اصل: سیمین ، مطلع: سیمین

(دو سیمین در اکثر نسخ) ، آیول (x.ccvii) می گوید که لفظ سیمین (See minor) است که بمعنی Palace

man یا خواجه سراسر است ، و مرادش درین محل این است ' an officer who has the charge of the ambassadors (اصل: سیمین ، گمان می شود

که در نسخه اصل این کتاب سیمین نوشته بود که حرف س سحر است ، اما در بعض جاها این

لفظ در کتابت مخوف شده ، سه بنظر معنی ساز و سامان است ، کرک پستین و پشم را گویند و یراق بمعنی

سامان ضروری است در چنانچه یراق کردن بر صفحه ۳۹ و ۴۰ بمعنی سامان سفر تاوه کردن آمده است)

پس گویا معنی ترکیب اول سامان پوشش باشد ، باشد در آیت آبروی که نیز آتخانه بمعنی wardrobe

آمده است ، و به تفسیر مطلق ساز و سامان ، در کتب لغه این لفظ را می نامند ،

ایلیچیان ایشان می سازند چنانکه ایستقا اول (شقاویل) گویند، ایشانرا بیدار کرده که بر خیزید که
 بادشاه طوی میدهد و از برای هر کس اسپان زمین کرده آورده ایلیچیان را بسیار کرده بار دوی
 بادشاه بردند و ایشانرا در کریاس اول بنشاندند و ایلیچیان را بیایم تختی که دوازده نگاه [* بود
 بردند و از بهر بادشاه پنج بار سر بر زمین نهادند و بادشاه از تخت فرود آمد، باز ایلیچیان را بیرون
 آوردند و فرمودند که از اردو بیرون روید که طوی خواهد بود و خود را سبک سازید که ناگاه
 در میان طوی بقصای حاجت محتاج نشوید که آن زمان بیرون نمی توان آمدن، جماعتی بیرون
 آمدند و پراگنده شدند باز جمع گشتند و درین رفتند و از کریاس اول، گذشتند و بگریاس
 و دم که تخت نگاه دواست رسیدند و از اینجا گذر گشته بگریاس سیم در آمدند، صحنی بغایت کشاده
 و فرشهای سنگ تراشیده در غایت خوبی و لطافت در پیشانی آن طنبی بزرگ که مقدار شست
 ۱۰ گز بود، و روی اردو (دو) آن * گوشکها بر جانب جنوب، و قاعده ختانی دور عمارت ایشان
 است که روی عمارت و در خانه بر جانب جنوب (۳۶۸) می کنند، و در بیرون طنبی تختی (۳۹۸)
 بعظمت نهاده [از قدمردی بلند تر و از سه طرف زرد باتهای نقره آبی از پیش و دو از چپ و
 راست، و دو نواجیر سرای ایستاده و بر دهان چیزی بسته از مقوی کاغذ تا بن گوش و باز تخت

سه مطلع: شقاویل، صاحب لغات نو آئینی می نویسد که شیخاویل آن کسی است که ایلیچیان را معاصب باشد،

بقول قزلباشی در حواشی این سفرنامه):

شقاویل is one who introduces the ambassadors,

و بجاورد تا به تیغ رشیدی شقاویل را مراد است همانند هزار دانه اسم ازی در فرهنگ ترکی نوشته است
 که شقاویل صاحب منصبی است نزد شاهان ایشای وسطی: حاکم بر ناضی باو دوازده مطلع افزوده
 است: تا روز آزان قرب و ولایت سیصد هزار آدمی جمع شده بودند، چون روز شد آن سه دروازه
 را کشادند، سه مطلع: بیایم تخت دوازده نگاه اصل: روی از اوان سه اصل: دو دوانی

دیگر نود (۱) و تر بر بالای آن تخت نهاده که بادشاه بر بالای آن می نشیند که آن مثل صندلی است که بر تخت می نهند اما از صندلی بزرگتر و بسیار گویشها و متکا دارد و پایهای غریب از چپ و راست آن مثل عود و سوزی بلند باقیه که بر سر آن نهاده و آن تخت دو (۱) عود و سوز و صندلی مجموع از چوب تراشیده اند و مطلقا کرده اند مولانا قاضی گویند هشت سالست که این تخت طلا کرده اند درین مدت این طلاکاری او میج ساوید نشده است و دیگر ستونها و پلها و چوپها که درین عمارت بود مجموع از چوب رنگ کرده اند و روشن داده که قطعا استادان عراق و خراسان مثل آن رنگ و روشن یکانه نمی توانستند بد و شیرازی (۱) طعام و نقل و تخم بندی پیش بادشاه نهاده و از چپ و راست تخت و اجیان صاحب و بود بگوش و شمیر بسته و سپر حمل کرده و در پس پشت سپاهیان ناچهنهای دراز در دست گرفته و در پس پشت ایشان جماعتی دیگر شمیر برهنه در دست گرفته (۱۳۹۹) و بر طرف دست چپ که ۱۰ پیش ایشان مرتبه آن زیادت از دست راست است جای الچیان مقرر کرده پیش امرای و اکمل که تعظیم می کنند سه شیره می نهند و از آن فرود تر دو تا بیک شیره و می باید که در آن روز هزار شیره مرتب کرده [بل] زیاده پیش مردم نهاده باشد و اگر در برابر تخت بادشاه پیش پنجره طنبی کور که بزرگ نهاده و شخصی بر بالای صندلی بنده ایستاده و پهلوی او اهل سارا از اول عظمی و معتبر و معتقد و پیش نشیند هفت چتر آن هر یک از رنگی درخت ۱۵ تکلف و دیگر بیرون طنبی از چپ راست مردم بجای پیش ایستاده قریب دو لیست هزار نفر و از

۱۵ اصل : جب ، تصحیح از روی متن / ۱۵ اصل : حدشه ، مطلع : پوشه ،

۱۵ اصل : کفن ، مطلع : بر کفن ، / ۱۵ اصل : هر چه بود که مشکب باشد ؛ a window

a lattice

۱۵ اصل : است از ،

- برابر تخت پادشاه مقدار یک گز و آنکه یکمان سعت بیند از ندمش [بمیلوق] بزرگی که ده گز باشد در ده گز یک گز و یوار از اطلس زرد و در اندرون آن آتش پادشاه ترتیب می کنند (د) در اسون و هرگاه بکوت آتش پادشاه در اسون و نعمتی می آورند بیکدفعه اهل ساز بنیاد سازندون می کنند و آن هفت چتر پادشاه آن در چرخ می آید و با آن خوردنی روان می شود
- ۵ تا نزدیک تخت و آن آتش با در اسون را در حقه بزرگ نهاده که پایها وارود (۳۹۹ ب) (۳۹۹)
- و سرپوشی از آن جنس بر روی می پوشند چون ازین جنس استعدادات مرتب شد ایلمپیان بر پای ایستاده منتظر می آید پس تخت که در حرم بود [و] پرده بزرگ او بخت و طنبانی اینستین بر گوشه آن بسته از دو طرف و سر طناب بدست دو خواجه سرای و میان طناب بر بکره بود که چون طناب یکشیرند آن پرده پیچیده شد بمثل حصیری که در پیچند به مقدار یک قدم وی [باین نوع در باز شده] و پادشاه بیرون آمد و سازهای نواختند چون پادشاه بر تخت نشست [همه خاموش شدند و بالای سر پادشاه بده گز بلند یک کله بسته بودند چون سایبانهای چهارده گزی از اطلس زرد و چهار اژدر که باهم در حمله بودند بران با ستم زده] و [چون] قرا گرفته ایلمپیان را نزدیک تخت بردند و فرمودند که سر بر زمین نهید پنج کرت سر بر زمین نهادند پس اشارت کرد که ایشانرا بنشانید هر یک را بجای او پیش شیراک نهاده بودند نشانند و غیر آن که بر شیراک بود ساعت بساعت آسها و گوشتهای برده و قاز و مرغ و
- ۱۵

له گز نومی از تیر است که بدان بازی کنند و این قسم تیر اندازی را گز اندازی گویند

له بیاض در اصل این لفظ که معنی اش معلوم شد در بعضی نسخ مطبع غیبی و در بعضی دیگر بمثل نوشته

له در مطبع ندارد، له اصل: تیرگاه، تصحیح از روی مطبع، له اصل: و در اسون،

له اصل: که روی، له اصل: آن گوشه، له اصل: یک که، تصحیح

از روی مطبع، له design which is put on stuffs; print.

در اسون آوردن گرفتند، و بازی گران بیازی درآمدند، اول جماعتی پسران چون [ماه] مثل
 دختران سرخی و سفیدی بر روی مالیده و حلقهای مروارید و گوش کرده و جامهای زرینقت
 ختانی پوشیده و نخلها و گلها و لاله‌ها دی، مکنون که از کاغذ رنگین و ابریشم بسته بودند بر دست
 گرفته (و) در سر خلاصیده* (۱۴۰۰) بر اصول خطای بیان رقص کردن گرفتند بعد از آن دو پسر قریب
 ۵ بنق ده سانگی بر بالای دو چوب معلقها زدند و انواع بازیها کردند بعد از آن شخصی پرستان
 خفتیده و پای خود بالا داشت و چندی بزرگ برکت پای او نهادند و شخصی دیگر اینها
 را مجموع بدست گرفت و پسری ده و پانزده ساله آمد و بر بالای اینها رفت و
 درازی هر نئی هفت گز بوده باشد بر سر اینها با انواع بازیها کرد و با خریک [یک] فی
 می انداخت تا یک فی بماند، بر سر آن یک فی معلقها زد و بازیها کرد و بعد از آن حکایت
 غریب ناگاه از سر آن فی خطاش چنانکه همه گفتند که افتاد، آن شخصی که تعفته بود و فی بر
 ۱۰ کت پای او بود بر دست و او را در هوا گرفت، و دیگر جماعتی گویندگان و اهل ساز پهلوئی یکدیگر
 شخصی یا توغن نواخت و دو آژوه مقام اصل نموده بر خلاف اصول و آهنگ ختایمیان،
 و شخصی دیگر بیته مثل آن، و دیگری موسیقار، و [باز هم از اینها یکی یک دست بر موسیقار
 یکدست بر بیته و صاحب بیته یکدست بر بیته و یکدست انگشت بر ثقبهای فی که در دیان
 ۱۵ و دیگر بیست، و صاحب فی دیان بر فی و چهار [پا] ره بر دست، مجموع بر اصول که هیچ
 یک خاسج نه گروند، و این (۱۴۰۰ ب) مجلس تا آخر نماز پیشین برداشت و پادشاهم

۱۴ اصل: در سر خلاصیده، مطلع: بر سر خلاصیده، ۱۵ اصل: کردند،

۱۶ یعنی مستلحق شده، راستان صد کثران است (بهفت قلزم)

۱۷ اصل: پیشه (درین موضع و بجای دیگر جسد، مسد)، مطلع: بیته (و پیچ)

۱۸ اصل: تبقرهای

در مجلس یازدهمی، گرانزا انعام فرمود تا چاه و آبروند و نقد بدیشان داد، و پادشاه برخواست
 و سحر و سحر و ایلیچیان را اجازت شد، و در میان سخن آن بارگاه چند هزار جانور پرند
 مثل زرخ و زغن و خاد و فاخته و قمری و موسیچ میوه و ریز با که افتاده بود می ربووند و هیچ
 از آدمی نمی رسیدند و چون شب پیشودیم بران درختان میان سرای می آرامیدند و آنرا کسی

۵ مزاحم نمی شد، القصد این ایلیچیان از هشتم ذی الحجه سکه اثنی [اشنتین] و عشرين

و ثمانمایه تا [اوائل] جمادی الاول سکه ثلاث و عشرين و ثمانمایه که مدت پنج ماه باشد درین شهر بودند

و هر روز علفه که در روز اول مقرر کردند بنام و کمال بدیشان رسید و بیرون آن چندین کت ایشان

را طوئها دادند و تیریتها کرد و در هر کت که طوی شد باز گیران از نوعی دیگر این طوی دیگر و تکلفات

زیاده از مقدم* فی الجمله روز دیگر که عید اضحی بود [و] درین شهر خان بالیق

۱۰ پادشاه از برای مسلمانان مسجدی ساخته است ایلیچیان و جمعی مسلمانان که دران شهر بودند

در [ان] مسجد رفتند و نماز عید گذاروند (۱۲۰۱) و بعد از دو روز دیگر پادشاه ایلیچیان را طوی (۱۲۰۱)

دادند و هر بار یکی را طوی میدادند عظمت خود را بیشتر و بنوعی دیگر ایلیچیان [را] می نمود و

بازی گران با انواع دیگر بازی گری میکردند و حقه بازیهای غریب، در مقدم ذی الحجه

۱۵ چاه کاغذ پارچه بود که تمام و لقب پادشاهان چین بران نقش می کردند و خلق آن دیار بجای تنگ طلا و نقره صرف

می نمودند و تاریخ فرشته منقول در تعلیقات قاتر میر (و هم قاتر میر گفته که چاه کاغذ راست که از قشر درخت توت

ساخته می شد، بانک توت در Paper money) اصل به خواست، سکه اصل: و میوه،

۱۶ این سکه است از معنفت، از آنکه رفتن ایلیچیان از هرات به ۶ رزق بقعه سکه بود (ص ۲) و رسیدن

ایشان به خان باقی به ۸ رزق الحجه سکه (ص ۲۱) نه سکه که درین چاه و به سکه زبده در مطلع السعیدین (ص ۲)

نوشته است، سکه مطلع: نوعی دیگر بهتر از پیشتر بازیها کردند، شاید در اصل "بازیگری از نوعی دیگر ازین

طوی دیگر" بوده باشد، سکه اصل: از

جماعی گنا هگا ترا بسیار است گاه فرستادند و قاعده کافران ختانی در دفترهای ایشان نوشته است که از بهر هگناهی چه نوع عقوبت کنند بعضی در آن گردن میزنند و بعضی را از داری آویزند و بعضی را پاره پاره میکنند چون حکم شد که یکی را بعد از آن که قتل کنند قدری آب در سر ایشان میمالند تا پیشانی بال زبالی؛ [شود بعد از آن گرد سرش بکارد و ببردند و پوست سرش بر مثال کله پوستی از سرش در ریود بعد از آن آن پاره آب بر آن پوست کتده بختند و بعد از آن بر داری بندند از سه موضع اول از گردن دیگر از میان دیگر از ساق پای بود ستهای از پس پشت بسته و جلادان روی بر روی می ایستند و اگر صد گس را حکم کشتن شود البته می جلاد ایشانرا بکشند و رسم نیست که جلاد دو کس را بکشد و بعد از آن که یکم چنین بسته است جلاد کاروی و قلابی در دست دارد و قلاب از روی سینه ایشان گوشت بر میگيرد و بکارد و میرد مقدار یک روی تاخن تمام روی سینه او پلنگ ناک کردار از چینی در دست رکب مثل سوزانی ساخته اند بدو دست محکم بر روی سینه ایشان میمالند چست نکه خون ناب روان می شود بعد از آن دیگر آب جوشان کرده اندرو، آفتابیه آب جوشان شخصی دیگر بر آن جراحیها می ریزد و دیگر جاره و بی در دست آنرا می شود و آن کافران نعره می زنند و بعضی خاموش اند و تحمل می کنند و چون این عمل کردند و جراحیها را با آب گرم تازه تر ساختند و کار و پیش نشانه او فرو بردند و سخی آهن سرخ کرده کار دیر می کنند و بجای آن سخی آهن تافته فرو می برند ۱۵ تا آن سوراخها داغ می شود و بعد از آن بر می کشند و قمی مسین که کلاب بدان در شیشه ریزند تا بر

له تفصیل انواع عقوبات را صاحب مطبع مرفوع اعلم کرده و مضمون ۳۳ س ۲ تا ۳۳ س ۱ را اندر دست خود
 درین سطور قیاسی است که بیاض بر اصل بقدر و سه نقطه و بعضی لغز او، نسخه محدود و نفوسین است از روی
 حدس و تخمین افزوده شد؛ اصل: بکارد و ببردند؛ کله کله؛ اصل: برادر؛ اصل: آویز؛ اصل:
 زنگ کردار؛ نسخه قیاسی است پلنگ زنگ آن که جلادش چون پلنگ نقطهها از زنگ دیگر داشت با شکره آهن؛ اصل:

آنرا بموضع سبوح نهادند و آب جوشان در روی می ریخته چند تا که از آب جوشان گویشت سرخ ایشان سفیدی مشود، چنین عملها کردند و هنوز نمرده بود باز بنیاید بریدن می کنند، القاصه تا آخر روز آن شخص را بدین نوع عذاب (۱۴۰۲) میزدند و اگر می خواهند که عذایش زیاده باشد (۱۴۰۳) ۵
 ۳۰ پاره روزه بدین نوع نگاه می دارند، و بعد ازین عذابها چون مرد شکمش باز میکنند و مجموع آلتها پیروزان کرد و قیصر آنها جدا جدا کردن گرفتند و هر قبه غنه که جدا کرد و کار و مثل قصایان در دهان میگردند تا تمام است استخوان ریزه ریزه کردند و پس از آن عرابه آوردند و آن مردارها بران بار کردند در بیرون شهر منگای است انجامی تا از تند

۱۰ و در باب گنا بگزار احتیاط کنند چنانچه پادشاه را در آزرده دیوانت اگر شخصی بگناهی متهم [شد] می باید که بهر دو آزرده دیوان گنادر بر و ثابته شود و خصمان او را با و مجادله نمایند چنانکه مثلاً اگر در آزرده دیوان گناه بر و ثابته شده است و در دیوان آخرین ثابته نشد آن شخص را امید قلاص بست، اگر حجتی پیدا کرد که بدان سبب شخصی که در شش ماه راه زیاده یا کمتر است حاضر می باید کرد تا تحقیق شود او را نهی کنند و در حبس نگاه می دارند و بطلب آن شخصی میفرستند تا او بیاید و بجهت کنند و بعد از آن قضیه با خبر رسانند و بسیار گنای بگزار در حبس ایشان می بیند، و هر کس که مرد تا (۴۰۲) حکم پادشاه نشود در خاک (۴۰۳) ۱۵
 حتی تواتر کرد

و در روز بیست و سیم شکر مذکور نمیشد بود که آنروزه بنایت سردبار دومی پادشاه رفتند بسیاری محتای بیان که بودند و بنده بیان که از شهر باری، دور کرده بودند مجموع از سر ما مرده و پرور

۱۵ اصل: بر بدین 'د' 'د' 'د' 'د' 'د' Courts of justice کے یوٹی کی گویہ شک

بیست که مصنف درین باره مغلفه خورد است. ۱۵ مطلع امر ۱۵ اصل: کشتند ۲۳ محرم ۱۲۸۵ =

که یاس پادشاه و پسر در راه گذار با افتاده و مرده و اسپان پای بر ایشان می نهادند و می گذشتند،
و شخصی روایت کرد که آنجا اندرون شهرست و پناه است، در بیرون شهر قریب یک تومان
آومی از دی بازان سرآمده اند و مثل سنگ که در ولایت اسلام مرده باشد و در کویچه بازمیر پای
آوردند آن کافران ازان خوارتر افتاده بودند، و بعد یان پادشاه با دو شاخه و زنجیر بر دست
و پای هم چنان چنگاک شده بودند (و) با خاک شدند،

۵

در سابع عشرین محرم مذکور مولاتامی قاضی کس پیش ایلیچیان فرستاد که فردا سر سال
نوست و پادشاه به اردوی لومی آید و قولی پادشاه است که هیچ کس دستار و جامه و طاقیه
و موزه سفید نپوشد، و رسم ایشان آنست که لباس سفید در تعزیه می پوشند، و در شب
بیست و هشتم هنوز نیم شب بود که سجین آمد و ایلیچیان را بیدار کرد و سوار ساخت (۳۰۳-۳۰۴)

و بارودی بردند و آن عمارتی عالی بود که بعد از نوزده سال تمام شده بود و آن شب در چنان
شهر معظم هر کس در خانه و دکان خود چنان قناری و شمع و چراغ افروخت بودند که گفتمی مگر آفتاب
بر آمده است چنانکه مثلا اگر سوزنی بیفتادی پیداشدی و آن شب ز بر سر ما شکسته بود
مردم [را] بارودی آوردند، و از مجموع ختای چین، چین و قلماسق و تیت و قابل و قزاق
و چوچیه و دریا بار و سائر ولایات که نام آن معلوم نیست صد هزار آدمی در آن اردوی بودند و
پادشاه امرای ولایات خود را طوی میداد، ایلیچیان را در بیرون تخت گاه شیرا نهادند و امرای
خود را در درون بارگاه و تخت گاه خود نشانده بود و هم چنان غلبه دو بیست هزار آدمی شمیر

۱۴ ده هزار *a myriad* شکل، تمییده ۱۳ اصل: همچین معنی، مطلع: همچین (و همچنین)

رجوع کنبد به حاشیه ص ۲۴ ۱۵ اصل: قنار، تصحیح از روی مطلع، قنار = *paper lantern* یا قنار

۱۶ اصل: بود، تصحیح از روی مطلع ۱۷ اصل: کاجین، تصحیح از روی مطلع رشته کراست کالج،

۱۸ اصل: قلماسق، تصحیح از روی مطلع رشته مذکوره، ۱۹ اصل: در وقت آنکه در عهد اول کتاب خود مثال

و گرز، تاج و شروپین و دورباش و حرب و تیرزین و آلات حرب در دست گرفته، قریب
 یک دو هزار آدمی با دیزین تختائی در دست گرفته ملون و منقش، هر یک برابری سپهری و پر
 ووش تهاوه، و بازی گران و پسران رقص میکردند بطریقهای غیر مکرر و مختلفها و تاجها
 لباسها بر خود راست کرده که شرح آن در وصف تلخیز و صفت (۲۰۳) آن عمارت مقدور (۲۰۴)
 بیان نیست، فی الجمله از دربارگاه تا در بیرون یک هزار و نهصد و میت و پنج قدم بود و در درون حرم خود
 کسی را راه نبود، از چپ و راست عمارت در عمارت و سردر سردر و باغ در باغ و مجموع فرش سنگ
 تراشیده که از خاک صیتی پخته اند که مطلقا جوهر او سنگ مرمر میماند و مقدار دو لیست یاسی
 صد گز طول و عرض، و هر حوالی که بود سنگ فرش مقدار مونی گز [نه] [نه] [نه] [نه] [نه]
 چپیده که کسی گوید یقلم جدول کشیده اند، سنگ تراشیده را به اثر در و سیمرخ تختای متبیت
 و منقر مثل یستم تراشی که آدمی در آن حیران می شد، سنگ تراشی و در و گری و گلکاری
 و نقاشی و کاشی تراشی در مجموع این بلاد هیچ کس در چون ایشان [نه] نمی توان کرد، گرز
 استادان این بلاد بینند تا باور کنند و انصاف دهند.

فی الجمله در تیره و این طوی آخر شد و هر کس بو ثاق خود رفتند،

و در نهم صفر سحرگاه اسپان آوردند و ایطیان را پیش بردند و هشت روز بود که
 باوشاد از حرم بیرون رفتند و در بیرون شهر خانه سبزی ساخته بود و در آن خانه هیچ

رشته ۳۰۴ شیه نموده کرده است بلاد چورچ در ماچور یا نشان داده است، و بر عارضه ۳۰۴ گفته است که

ایشان ابداد و نوجوهای این زمان بودند شد اسل: نوجواه، تصحیح از روی مطبع (نسخه مذکوره)

و ناسخ ۳۰۴ در مطبع بعدش افزوده: و هشت تراشیده، ۳۰۴ Covered.

۳۰۴ مطبع: پوشی کاری ۳۰۴ مطبع: اگر ۳۰۴ و سفر ۱۸۳ ۳۰۴ ۱۳ رقمی ۳۰۴ مطبع: زلفه

۱۳۰۴) صورت و بیخ بت نبود و بادشاه را عادت بود که هر سال آن چستد روزه حیوانی (۴۰ روز) نمی خورد و پیش حرم نمی رفت و کس را پیش خود نمی گذاشت و میگفت که خدای آسمان را عبادت میکنم و لعبادت خود مشغول بود، القصد آنکه روز بازگشته بود و بحرم می آمد و بسیار تجمل و عظمت و لشکر و خادم همراه بود پیدان آرایش کرده پیش می بردند و محفله مدور مطلقاً بر دوش گرفته بودند، علمای سیاه و سرخ و زرد و سبز و رنگاری منقش بصورت آفتاب و ماه و ستارگان و کوه و دریا و خطوط خطای در پس و پیش او، و گینه نیره و این و شمشیر و تاج و ژوپین و دورباش و حرب و گرز و شمشیر و تبر زین و چوگانها با زلف دراز و یاد بیزین ختائی و چتر میبردند، و پنج محفله دیگر آرایش کرده مجموع مطلقاً بر دوش مردم، و سازه که شرح آن نمی توان داد بسیار، و مقدار از بجز آنکه نفر آدمی از پس و پیش بادشاه میرفتند که یکی پیش و یکی پس بی قاعده زهره گذاشتند که بروند، و کس را زهره نبود که آواز بر آرد چنانکه گوئی، پنج منقش نیست ۱۰ بجز آواز سازه های ختائیان که دعای بادشاه می گفتند چون بادشاه بحرم بیرون رفت باز گشتند و هر کس بوشاق خود (۴۰ ب) رفتند.

و گیز در آن ایام رسم ایشان چنانست که در شب یک چراغ می گویند، هفت شبانه روزه در اندرون کر یاس بادشاه کوهی از چوب می سازند و روی چوب بشاخ سرویی پوشند چنانکه گویی کوهی از زمرد است و صد هزار چراغ تعصیب کرده اند و چند هزار آدمی از مقوی کافی ساخته و رنگ چهره و جامه چنانکه از دوری با آدمی میماند و ریسمانها بر آن چراغها تعصیب کرده اند و موشکها از لفظ ساخته که چون یک چراغ را بر آفر و ختمند موشک بر آن ریسمانها و دیدن گرفت و بهر چراغی که رسید روشن شد چنانکه به یک نفس آن چندان چراغها در که از بالای کوه تا پای آن هست روشن می شود، در شهر نیز بر درخانها و دکانها چراغ بسیاری آفر و زدند و در آن

هفت روز هر کس هر گناه که می کشد بروی گیرند پادشاه بسیار بخشش میکند و کسانی که باقی دیوان دارند و بندگان زندان همه را آزادی کند،

و در آن سال منجمان چنان حکم کرده بودند که آفتی پیدا خواهد شد که خانهای پادشاه را ازان ضرر رسد بدان سبب شب چراغ [ند] ساخته بود اما امرای ختانی بدان وعده شب

۵ چراغ جمع شده بودند و ایشا تراطوی (۱۳۰۵) وارد و انعام فرمود، (۴۰۵ و)

در روز کیشنیه سیزدهم منجمان آذنه و مجموع ایلیچیان را پیش پادشاه بردند و در گریاس اول نشاندند و مجموع خلایق که از هر دیار آمده بودند همه هزار زیادت جمع گشتند و در کوشک اول تخت مرتفع نهادند و درهای کوشک کشادند و پادشاه بر تخت نشست و مقدار صد هزار

آدمی دریای تخت را آوردند و سر بر زمین نهادند و بعد ازان بنشستند و نظاره می کردند که تخت دیگر آوردند و در پیش روی پادشاه نهادند و سه کس بر بالای تخت بر آمدند و حکمی و برینگی که از پادشاه شنیده بود دو کس آن بر لبخ را نگاه داشتند و یکی با دوازده بلند بر خواند

چنانچه مجموع خلایق شنیدند اما بزبان ختانی بود و مردم ما فهم نسیکردند و مضمون آن حکم این بود که در هم این ماه سر سال بود و شب چراغ بود و مجموع بندگان و گناهکاران و آن گسائیک*

باقی دیوان داشتند بخشیدیم هر کسی که خون کرده بود و ایلیچی تا سه سال به هیچ دیار نرود و در نقل

۱۵ احکام بهر دیار فرستادند چون آن حکم خوانده شد بجهت تعظیم حکم پادشاه (۴۰۵) چتری (۴۰۵)

آوردند و بر سر حکام داشتند و بر چوبی که آن چوب را در زر گرفته بودند و حلقه بر آن بود و طنابی ابریشمین زر در بر آن حلقه آن حکم را ازان بالا فرود گذاشتند و چتر بر بالای آن فرو می آید و

۱۰ اصل: سخنان، مطلع سخنین و سخنین و سخنین با خدایک نسخ ۱۱ مطلع از یادت از صد هزار

۱۲ اصل: و بداند ۱۳ اصل: آن گسائیک ۱۴ اصل: شلیک دراز ۱۵ اصل: حکم بود چون

۱۶ اصل: حاکم، تصحیح از روی مطلع

در پای کوشک مجموع سازج یا دهل و دنامه میزدند در فرود آمدن حکم، و دو محقه مطلق آمده بود، چون آن حکم فرود آمد در یک محقه نهادند و یک محقه از پیش دوان روان شد و مجموع سازها همراه او و خلایق بیرون آمدند، از او و آن حکم آوردند تا بدان یامی که ایلچیان بودند تا از آنجا نقل احکام به دربار فرستند، اما با دشتا چون از کوشک فرود آمد مجموع ایلچیان را طلب کرد و طوی داد تا نیمروز، چون طوی آخر شد هر کس بطرفی رفتند،

- ۵ در غزوهٔ ربیع الاول ایلچیان را طلب داشتند و بادشاه فرمود تا ناده شائقار حاضر کردند و گفت شائقار کسی نمیدهم که اسپ خوب برای من رت، آورده است و بکنایت و صریح ازین نوع سخن گفت آخر ازین ده شائقار سه بسطان شاه ایلچی مخدوم ناده عالمیان الق بیگ (۱۳۶۶) کورکان و سه بسطان احمد که ایلچی شاهزاده (۱۳۶۶) بایسنغر به مادر خلد مکه بود و سه دیگر یشاد می خواجه که ایلچی حضرت اعلیٰ خلد اللہ تعالیٰ ملکه و سلطانه بود فاما شائقار اثر ایلچیان در داران خود سپرد، روز دیگر ایلچیان را طلب کرد و گفت شائقارهای خود را نشان کنید ایشان گفتند ما نشان کردیم، بادشاه گفت لشکر من بسرح ولایت می رود شما نیز یراق خود بکنید با لشکر من روی بولایت خود آید، گفتند هر چه بادشاه فرماید چنان کنیم بعد ازین از این خدای را که ایلچی امیرزاده سیور غتمیش نور اللہ مرقدہ بود گفت شائقار نیست که میتو دهم (و اگر هم

۱۰ اصل آمده است یکم زین اول ۱۳۲۳ هـ = ۶ رابح ۱۳۲۱ هـ

۱۱ falcon; properly gorfalcon رجوع کنید به حاشیهٔ وی I. cc viii

که ازان مستفاد می شود که این جانور بر ساحل بحر محمدشکافی یافت می شود و او را روسای ایل های تاریخی شمالیه بمخاقان چین بیاج می فرستادند، در سبقت فلزم (بذیل سنقر) می گوید که آن مرغیت شکر ری از جنس چرخ گویند بسیار زنده می باشد و پادشاهان پیوسته بدان شکار کنند، اما شائقار را جنس چرخ (hawk) گفتن درست نیست رجوع کنید به فربتگ شاه (۱۳۶۶) که نام اصطلاحی این جانور را (Falcon hendersoni) نوشته است،

می یودنی داوم تا آنجا که آنگاه بار از شیراز او توکر امیرزاده ابرهیم بهادر* بازستاندند از تو نیز
 نتانند، او در جواب گفت اگر با شاه عزیزت فرماید و شانقار بدید کسی از من نتواند ستاند
 یا شاه گفت تو اینجا باش تا شانقار برسد تو دریم و درین نزدیک و و شانقار میرسد آنرا بتو
 دهیم

۵ در هشتم ربیع الاول سلطان شاه [و] سگشی ملک را خطاب فرمود [و سگشی فرمود] و
 سگشی بر زبان خطائی انعام باشد سلطان شاه را بهشت باش نقره و سه جامه پادشاهی یا استر
 و بیست و چهار قلعه و لو و لیل بیایو دو واسپ یکی با زین و یکی بی زین، و صد چوبه تیرنی و
 بیست و سه پ، و پنج کتیبه سه پیروی تحتانی و پنج هزار چپاو و سگشی ملک را نیکتر مثل (۳۰۴)

دبقیه حاشیه ملک که اصل: بکنند سه وفات امیرزاده در ۳۳۰ هـ و قصه متن در ۳۲۰ هـ واقع شد پس
 این بنام و عایشه را حافظ ابرو هنگام تالیف این حصه کتاب در ۳۳۰ هـ افزوده است

دحاشیه صفت که اصل: یاز از شیراز او، مطلع: آن کرت انار و شیر توکر میرزا سیور عتمش، قاتر میر "کرت"
 را "کره اسپ" نوشته است؛ که در اکثر نسخ مطلع سگش نوشته است و در یک نسخه (اما در اصل بهر
 موضع بار و آخر نوشته است) که رجوع کشید به قول (۱۱۵:۱) حاشیه ۴) برای معنی این لفظ حاصلش
 این که باش متدار است از زر که بقول جوینی در نش پنج عهد مشقان است در خواه از حسین باشد و خواه از
 زر، و بقول و صاف باش زر و هزار دینار و بالش سیم و صد دینار و بالش چا و ده دینار قیمت دارد، اما در
 مصنفات آت بعد قیمت باش ازین با متفاوت است، که اصل: استر اباد، تصحیح از روی مطلع،

۵ مطلع (قاتر میر)، قلعی لیک باسا، مطلع (کر اُسٹ کارج)، قلعی و لو و لک و شاد، رجوع کشید به حاشیه ص ۲۵
 که اصل: کتیبه — پیکان پهن که بشکری اندازند (بهار عجم) *large head of a dart*
used in hunting; the dart which has such a head
 (لغات نوا) *a large spear used in hunting.*

مثل آن اما یک بالش نقره کمتر بود؛ و خاتون ایشا تراپی بالش نقره نیمه آن قماشها فرمود؛
و در آن روز ایچی اویس خان رسیدند با دو لیست و پنجاه نفر و او را بویا تیمور آکامی گفتند
و پادشاه را دید و سر بر زمین نهاده و مجموع ایشان را جامه و بارهای پادشاهی دادند و علف معین
کرد

- ۵ و در یوم الاثنین شانزدهم عشر [ربیع الاول] ایلیچیان را طلب داشتند و پادشاه فرمود
من بشکار میروم شائقاران خود را بگیرند (۶) نکا بردارید که اگر دیرتر بیایم شما معطل نشوید
و طعمه چیتزد که شائقاران خوب میبرید و اسپان بد می آید؛ شائقاران را تسلیم ایلیچیان
کردند و پادشاه بشکار رفت؛ بعد از آن پادشاه هزاوه از طرف یستای (۹) آمد و روز پاره بجای
پادشاه می نشست؛ [و هزدهم ماه ایلیچیان بدیدن او رفتند در طرف مشرقی خانه پادشاه
بطریق پادشاه] نشسته بود و از چپ و راست همان رستم بود و ایلیچیان را هم چنان که
پیشتر شیرها نهاده و آتش خورده و متفرق شد؛
در غزه ربیع الاخر سبجان خبر کردند که پادشاه از شکار می آید پیش و از می باید رفت؛
رفتند و تا نماز پیشین در بیرون بودند آخر معلوم شد که روز دیگری آید بو شاق باز گشتند
(۱۴۴۰) چون پیام رسیدند شائقان (۱۴۴۰) کیوه سلطان احمد مرده بود؛ باز همان زمان سبجان
آمدند و گفتند سوار شوید و امشب در بیرون باشید تا سحرگاه پادشاه را آید دیدید؛ و باران می
بارد چون سوار شدند بدو پیام مولانا قاضی و جمعی با او ایستادند بودند بغایت طول؛ از جهت

۱۴۴۰ مطابق سنه ۱۰۰۰ کالج؛ یوتا؛ ۱۳ ربیع الاول ۸۲۴ هـ = ۱۸ مارچ ۱۴۲۱ شمسی اما بحساب
و مستفاد این روز یوم الاثنین نبود؛ بلکه چهارشنبه بود؛ ۱۴۴۰ اصل؛ بگیرد ۱۴۴۰ مطابق سنه ۱۰۰۰ کالج؛
ولایت نتمای؛ گنج ابرو بحواله دفتر نامه نوشته است که ز غلج بالینج تمامه نتمای که از شهرهای مظلّم خطاست چهل منزل می گویند
۱۴۴۰ اصل؛ رستم؛ تصویح قیاسی است؛ از جمله در مطلع این طور است؛ و اطراف همچنان برآرسته؛ ۱۴۴۰ اصل؛ سبجان
۱۴۴۰ در اصل رطل سابق؛ ۱۴۴۰ اصل؛ بازان؛

طاعت استفسار کردند، مخفی گفت که ای که حضرت سلطنت شکاری خلد اللہ تعالیٰ ملکہ و سلطانہ
 برای پادشاه فرستاده بود در شکا بران اسپ سوار شده و آن اسپ پادشاه را انداخته و
 پانچی متالم شده و ازین جهت غنیمت گروه و حکم شده که ایلیچیان را بزد کرده بشهرهای شرقی
 ختای فرستند، اصحاب ازین خبر نهایت ملول شدند و در آن حالت وقت سنت بود که
 ۵ سوار شدند تا نیم چاشت مقدار بیست مژده رفتند اما از غلبه لشکریان که بشهر میرفتند گذر نبود
 القعه بار دوی پادشاه که شب فرود آمده بودند رسیدند مقدار پانصد قدم در پانصد قدم
 دیواری که ده گز بلندی آن بود و چهار قدم عرض هم در آن شب که فرود آمده بودند بر آورده
 و دیوار قابلی در ختای زودی سازند و دروازه گذاشته و از پس دیوار که خاک دیر داشتند
 تختی شده و بر دروازه مردان کاری با سلاح (۲۰۰ پ) باز داشته و برگرد خندق مردان (۲۰۰ پ)
 ۱۰ با سلاح تار و زبود و در اندرون آن از اطلس زرد و چتر مربع چهارستون که بلندی آن مقدار
 بیست و پنج گز بر پای کرده و در گرد آن دیگر تمیمها و سایه بانها همه زرد اطلس زر نشان کرده
 چون از سواد شهر بصره را آمدند پیدا بود، القعه چون مقدار پانصد قدم بدین موضع آمد مولانا
 قاضی اصحاب را فرمود تا پیاده شوند و بهم آنجا باشند تا پادشاه برسد و خود پیش رفت چون پیش
 پادشاه رسید لیداجی و جان داجی که بزبان ختای یک را سرای لیدا و یکی حیکفو میگفتند
 ۱۵ ایستاده بود و پادشاه در بحث گرفت ایلیچیان بود، بعد از آن لیداجی و جان داجی و مولانا قاضی
 سر بر زمین نهاده و درخواست کردند که اگر حضرت پادشاه از اینها رنجیده اینها را گناه نیست که

۱۵ یعنی شاه رخ ۱۵۱۰ در سواد آینه پادشاه خود می گوید که دست من ورد می کند (ص ۴۴)

۱۶ مژده = ۱۶ فرسنگ شرقی (ص ۱۴) که با اندازه یون تقریباً ۳۰ پ میل بود و مسافتی که طی کردند کم از
 پنجاه میل، اما بحسابی که او بحواله کلاویخود (Clavius) درج کرده است می توان گفت که شش میل
 رفتند ۱۵ مطلع (قاآزمیر): حیکفو (نسخه کراشت کالج): حیکفو،

اگر سلاطین ایشان اسپ خوب یابد فرستاده اند ایشانرا چه اختیار، و پربادشاه خود حکم نمی توانند کرد که بیلاکی خوب یابد فرستاد، و دیگر اگر مجموع اینها را پاره پاره کنند سلاطین ایشانرا هیچ تفاوت نمی کنند و اینجانام بادشاه بیدنامی منتشر شود و در همه عالم که بعد از گویند و بپندین (۱۴۰۸) سال غایب بادشاه ختای با ایلیچیان (۱۴۰۸) بی رسمی کرد و ایشانرا حبس و سیاست فرمود؛ بادشاه را از ایشان این سخن پسندیده آمد و مستحسن داشت و بخشید، و بعد از آن مولانا قاضی آمد شاد و مرثیه رسانید که حق تعالی بقتل و کرم خود برین جمع مسلمانان غریب رحم کرد و بر کل بادشاه پر تو مرحمتی انداخت

بعد از آن شیر با آوردند که بادشاه فرستاده اما آنروز مجموع گوشت خوک با گوشت گوسفند آمیخته بود مسلمانان از آن نخوردند، و بادشاه سوار شد، چون از در اردو بیرون آمد بر اسپ بلند سپاه که چهار دست و پای او سفید بود و آن اسپ حضرت امیر و امیرزاده اعظم معیت الحق و الدین الغیبیک گورگان غلام الله تعالی نکه فرستاده بود، قبائی زربفت نزد بران اسپ انداخته بودند و بادشاه قبائی سرخ زربفت پوشیده و از اطلس سپاه فلانی دوخته و ریش را در خلاف کرده، و هفت عدد محقه خورد و سر پوشیده از عقب بادشاه برگردن گرفته می آوردند که در اندرون آن دخترانی بودند که با بادشاه دیده، شکار رفته بودند و یک عدد محقه بزرگ مربع که هفتاد کس برداشته بودند از عقب ایشان و دو انتخابی از چپ و راست جلای^{که} بادشاه گرفته برده جامهای (۴۰۸) ب، زربفت پادشاهی پوشیده، که آن اسپ قدم را

نه مطلع: و گویند، دامن قاتب بجای غایب که تعییق قیاسی است، نه مطلع: عبائی

نه جلو عنان اسپ، نیز = in front of; before.

نه مطلع: اسپ (بجای بادشاه)

یکی است بر میگرفت و مقدار یک ^{تخم} تخم از دست راست و یکی از دست چپ از پادشاه
 دور سواران صف زده که بر یکی قدم پیش و پس * [و صفها چند آنکه چشم کاری کرد، هر صفی از
 دیگری بیست قدم دورتر] چنانکه از اردوی که سوار شدند تا در شهر حسین صف زده میفتند
 در میان پادشاه باوه داعی و مولانا قاضی و لیداجی و جان داعی میرفت بعد از آن مولانا قاضی
 پیش ایلیچیان آمد و گفت افرو و آئید تا با پادشاه پیش رسد سر بنهید، چنان کردند و چون پادشاه
 نزدیک [رسید فرمود که سوار شوید ایلیچیان سوار شده] (دبا) پادشاه همراه بودند پادشاه بنیاد کله کرد با
 شادی شواجه که بر این اسپ که تو آورده سواری کردم در شکارگاه، و از غایت پیری و بی قوتی
 افتاد، و مرا انداخت و از آن روز باز دست من درو میکتد و کیود گشته و بسیار طلا انداختیم
 تا پاره و روش ساکن شده است، بعد از آن شائقاری طلب کرد و یک کلنگ پراتید و
 شائقار را با کرد، رسید و سه لک زد و گرفت و بعد از آن پادشاه فرود آمد و صندلی آورد و در
 و در زیر پای او نهادند و صندلی دیگر از برای نشست نهادند، بر صندلی نشست و سلطان
 (۱۴۰۹) شاه را طلب کرد و آن شائقار بدو داد یک شائقاری، دیگر طلب کرد و سلطان احمد (۱۴۰۹)
 داد و شادی شواجه را هیچ نداد و سوار شد تا خرگوشی پیدا شد شائقاری بردست داشت خرگوش
 انداخت و دو سنگ بر عقب خرگوش از میان بیرون رفت تا بدانجا که چشم کاری کرد، پاری
 سلامت بیرون رفت، چون نزدیک شهر رسیدند خلائق بسیار از ختنائی و غیره بیرون آمده بودند
 فوج فوج از ختنائیان بزبان ختنائی دعای پادشاه میگفتند، بدین نشان و شوکت بیشتر بیرون

له مطلع: تخم، یعنی تیری آمده که پیکان نداشته باشد و بجای پیکان گری داشته باشد و هفت قلم،

(A dart having no point (stein gass) له مطلع: هیچکس یک قدم پیش و

پس نمی نهاد له مطلع: چون، له اصل: دادن، تصحیح قیاسی سندن،

آمد و ایلیچیان بر تاق شدند،

یوم الاثنین * [در پنجشنبه] ریح الاخر سینه سجین آمد و ایلیچیان را سواد کرده بود و گفت امروز
 بادشاه تنگسختی میدهد، ایلیچیان پیش رفتند و چون سلطان شاه و کشتی ملک در آن پیشتر سنگسختی
 داده بود ایشان را در آن طلبیدند، چون بادشاه ششست شیرهای تنگسختی پیش بادشاه جمع
 کردند بعد از آن بادشاه فرمود تا شیرها بگرفتند و بیک طرف بردند و امر را تیر پیش شیرها نوشتند
 چنانکه بادشاه از بالای تخت میدید اول سلطان احمد را طلب کردند در ۲۰۹ ب و شیر سنگسختی
 تسلیم او کردند و بعد از آن غیبات الدین را و بعد از آن امیر شاری خواجه را شیر پیش نهادند و دیگر
 کوچک و دیگر ارفداق و بعد از آن اردون و دیگر تاج الدین بدشتی را، و تفصیل هر شیر
 آنچه شیر شادی خواجه بوده باش نقره و سی اطلس و سفید پارچه و دیگر قلعی دکان
 و تر قو و لو و شام کچی و پنجهزار چاودو، خاتون او را چاه و بالمش نقره نبود
 اما ثلث قماش بود

(۴۹)

و سلطان احمد و کوچک و ارفداق را هر سه هر یک هشت باش نقره و شانزده اطلس
 و باقی قماش از قلعی دکان، و تر قو و دکان و لو و شام مجموع بود و چهار وعده مع

۱. در اصل بعدش افزوده: و چون سلطان شاه که غالباً سهواً نوشته است نظر بر سطور بعد
 ۲. در مطلع ندارد، بحساب سطور بر روز ۴ ریح الاخر چهارشنبه بود، ۳۳ اصل: سجین
 ۳. اصل: سیکشی ۴۵ اصل: امیر زانیر، مطلع: امرا را هم ۴۵ اصل: میکشی ۴۵ اصل: ارفداق
 ۴. پارچه بقول قاتر میر *Shah, cloth, a robe* ۴۵ مطلع دقلعی - بطایر قلعی و غیره
 همه انواع قماش است چنانکه قرینه عبارت اینجا و در سطور آینده بر آن دل است و نیز از شمول
 تر قو و ساورین ظاهر می شود و تر قو بقول صاحب مهنت قلم نوعی از بافته ابریشمی سرخ رنگ است
 و سارا هم او نوعی از قماشش نوشته است

خواتین (دو) هر يك هزار و هزار چاوه *

و غياث الدين و اردون و تاج الدين بدخشي را هر يك هفت بالش نقره و شانزده

اطلس و ترقو و لو و شاوركي مجموع هر يك را هفتاد و هفت و صده و دو هزار چاوه

ابهيان سنگشها يادشاه ستانده * بو تاقهاي خود رفتند

۵ و درين اشتياكي از خواتين يادشاه كه محبوبه او بود در گذشت و سبب آن تعزير ديگر يادشاه

راني توانست ديد و آن را اظهار نكرودند تا سناختگي با دي (۴۱۰ و) تعزيرت تمام شد، بعد از (۴۱۰ و)

چند روز در بيستم جهادي الاول گفتند كه حرم يادشاه گذشته است و او را فرودادن خواهيت كرد،

درين شب ناگاه از قضاي الهی از آسمان آتشی از اثر برق كه بر سر آن كوشك يادشاه

نوساخته بودند رسيد و آن آتش دران افتاد و چنان در گرفت كه گويي صد هزار مشعل است كه روشن

۱۰ و فتيانه در گرفته است، و اين عمارت كه اول آتش دروي افتاد بارگاهي بود هشتاد گز طول و

[سي گز] عرض و استوانها لانه در داخل بنا برده و درون دار كه در آغوش سه مردني گنجيد،

چنانكه مجموع شهر از روشنايي آتش روشن گشت و از انجا سر ايت كرد بوشكي كه بيت گز از ان

دور تر بود، و از عقب آن بارگاه كوشك حرم بود و از ان بسيار بيگفت تر، آن نيز بسوخت،

و برگردان كوشكها و خانهها بود هر يك خزانه آتش دران افتاد و قريب دوست و پنجاه خانه

۱۵ بسوخت و بسياري مرد و زن بسوختند و تار و تار شد هم چنان هي سوخت و آن روز تا نماز ديگر

چندانچه سعی كردند آن آتش تسكين نبي يافت، اما يادشاه با امر از انجا بيرون رفته (۴۱۰ ب) بود و (۴۱۰ ب)

ملتفت آن آتش نشد كه آن روز از روز با دي، نيك در كيش كافر ي خود مي داشتند، فاما از ان

خصمه و ريتخانه رفت و بسيار تفره كرد كه [خدای آسمان بر من غضب كرد و آن نگاه من بسوخت

له مطلع : سا ۳۵ اسل : سيكتها بودند ۳۵ مطلع : هشتم ۳۵ اصل : روعن روعن

۳۵ يعني زر عمل چنانچه در لفظ عمل كاري ۳۵ مطلع : در

و من بیچ کارید نکردم پذیر و ماور را تیار ز روه ام و طلعی نگردده ام و ازین غصه بیمار شد و بدین سبب معلوم نشد که آن مروه را بچه نوع و فن کردند و چون بجاک بردند، اما بسیار آرایش کرده بودند و از جمله بسیار علمها و چوگانها از کاغذ رنگین ساخته و نقاشی کرده بودند و سختی از کاغذ مقوی مقدار ده گز و بران تحت صورت آدمیان از کاغذ و صورت اسپان و اشتران بزرگی، اسپ و اشتر مجموع ملون مویهای دروغی و زین و لیام و غیره، و یک و دو هزار شیره پر نعمت ۵ الوان و عرق (عرق؟) و اسپان خاصه آن زن بر آن که در کله و غمه بود گذاشتند که بسر خود میچسبید که هرگز و یگانه ایشان نمی گیرند، و در آن دخمه بسیاری از دختران و خواججه سرایان که نزدیک بودند مجموع و رانجا غار با کتده بودند و علفه ایشان پنج ساله در پیش ایشان نهاده که هم آنجا باشد تا وقتی که علفه تمام شود ایشان تیر (۲۱۱) هم آنجا ببردند، با وجود این همه ترتیبات* بواسطه آن آتش معلوم نشد که او را چون بردند

۱۰ و خستگی پادشاه زیادت شد و پسرش بیارگامی آمد و می نشست، و ایلیچیا ترا اجازت رفتن شد و ایشانرا هنوز ساختگی مرتب نشده بود، آن مقدار که بعد از اجازت در آن شهر بودند ایشان را علقه ندادند

۱۵ در منتصف جمادی الاول ایلیچیان از خان پالوق بیرون آمده و اجیان با ایشان همراه کردند و هم چنان که در رفتن بهر یام دک، می رسیدند همه چیز و اولاد و عرابه می گرفتند و در شهر

۱۰ اصل: از جمله که غالباً از سطر بالا کسر شده است، ۱۰ اصل: و دروغی که دخمه یعنی هندوق موقی آمده و گور خانه گبران را نیز گویند که گنبدی بر سر آن باشد، و سر واپه را نیز گفته اند که مردگان را در آن گذازند و هفت قلزم) ۱۰ در مطلع افزوده: بل زیاده، ۱۰ اصل: این همه ترتیبات، مطلع: این آیین، تصحیح قیاسی است، ۱۵ جمادی الاولی ۸۲۴ هـ = ۱۸ می ۱۳۲۱ م، ۱۰ اصل: خیر، مطلع: چیز

و قصبهها ایشا ترا طوی میدادند.

در غزوه رجب بشهر **سنگان** رسیدند مجموع حکام و اکابران شهر تعظیم ایلیچیان و داجیان کردند و با استقبال بیرون آمدند و بسیار شهر خوش و بقاعده بود که آنجا بارهای مردم میکشادند و میدیدند که دربار با چه چیز است و هر چه حکم بود که داند ختای بیرون نبرند مثل چا و چا و چا و چا؛ اما ایلیچیان حکم حاصل کرده بودند که بار ایشان نکاوند و روز دیگر ایلیچیان را طوی بعظمت دادند و تکلف بسیار کردند؛ از آنجا روز بروز کوچ میکردند تا پنجم شعبان بقرا موران رسیدند و از آنجا بقرا هر روز بیامی (۲۱۱ ب) و هر هفته و کمتر بشهری میرسیدند و طوی میخورند تا بپشت و سیم شعبان بشهر قجور که چهار پایان و نوکران در وقت رفتن سپرده بودند رسیدند و کسان خود با هر چه گذاشته بودند همه سلامت یافتند فاما خیرهای یاغی گری بود اطراف مغولستان و راه تا این نشان میدادند؛ بزن سبب آنجا توقف کردند تا دو ماه و نیم نزدیک و در هفتم ذی القعدة از قجور کوچ کردند و در هفتم لسیکو رسیدند و آنجا خیر راه بدیشان می دادند چند روز در آنجا توقف کردند؛ ایلیچیان شیراز و اصفهان آنجا رسیدند پهلوان جمال الدین از اصفهان ایلی امیرزاده اعظم امیرزاده رستم و امیر حسن از شیراز ایلی امیرزاده اعظم امیرزاده تیم سلطان بهادر و بیش از حد صفت تا اینی راه کردند و ایشان گریخته بی راهه بر کوهها زده

شماره ۲۲۱ در ۱۳۲۱ میلادی؛ اصل: سنگان، مطلع دستور قاتر میر؛ بیگان (دسته کراست کالج و دریک نسخه دیگر)؛ بیگان، بقول یوتی (ICC XI) این شهر غالباً *Ping yongku* (واقع صوبه شانسی) است که در قدیم ایام دارالسلطنت چین بوده است و ازین روی در متن بیگان نوشته شد که فی الجمله با بعض نسخ مطلع مطابقت دارد ۲۳ مطلع: جاو و غیر آن، ۲۴ هر اگست ۱۳۲۱ - ۲۳ اگست ۱۳۲۱؛ ۲۵ مطلع ۲۴ شعبان دار بجای ۲۳ شعبان ۲۵ - ۲۴ نومبر ۱۳۲۱ - ۲۳ نومبر ۲۵ برادر زاده شاهرخ سلطان که والی اصفهان بود، رجوع کنیز به شیوه نسب آل تیمور در ابتدای این حواشی.